بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت۔ (الفجر: ۲۰-۱۹)

حصہ اوّل

ایک دردمند کا پیغام ورثائے اسلام کے نام

اللہ نے فرمایا ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو۔ (پ ۵ النساء آیت ۵۸)

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری

سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ بیت العتیق (رجسٹرڈ)
کتاب نمبر ______

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ایک دردمند کا پیغام' ورثائے اسلام کے نام جمع وترتیب وناشر عبدالرشید انصاری

کل صفحات ۶۴ بار اول ۱۹۹۷ء

تعداد ۱۰۰۰ مطبع زاہد بشیر پرنٹرز لاہور

فہرست مضامین

(۱) عبدالرشید انصاری کا پہلا خط ——— ۲ تا ۹

(۲) عبدالرشید انصاری کا دوسرا خط ——— ۱۰ تا ۱۸

(۳) مولانا محمد اشرف سلیم قلعہ دیدار سنگھ کا پہلا جواب ——— ۱۹ تا ۲۳

(۴) مولانا محمد اشرف سلیم صاحب کا دوسرا جواب ——— ۲۴ تا ۳۰

(۵) دیگر علمائے کرام کی طرف سے جواب کی تائید ——— ۳۱ تا ۳۴

(۶) ان علمائے اہل حدیث اور احباب اہل حدیث کے اسماء گرامی (تعداد: ۶۱)
جن کو مسلکی جذبہ کے تحت سوالات ثلاثہ ارسال کیے گئے ——— ۳۵-۳۶

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میرمحمدی صاحب کا پہلا خط
عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب ——— ۳۷ تا ۴۱

مولانا ارشاد الحق اثری کا خط اور اس کا جواب ——— ۴۲ تا ۴۶

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب کا کتاب پر تبصرہ
اور عبدالرشید انصاری کا جواب ——— ۴۷ تا ۶۴

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب علمائے کرام اور برادرانِ اسلام

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ عرض ہے کہ اسلامی مسائل کی تحقیق پر جو اخراجات اٹھتے ہیں۔ قرآن وحدیث کی رو سے مندرجہ ذیل لوگ ان کے ذمہ دار ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں دین اسلام ہی ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲ سورہ فاطر، ۳۲)

"پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنھیں چن لیا ہم نے بندوں اپنے سے"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (ابو داؤد' ابن ماجہ)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: "علماء' پیغمبروںؑ کے وارث اور جانشین ہیں۔"

علماء علمی وارث ہیں۔ اور دینی وراثت ہی اصل وراثت ہے۔ اور انبیاءؑ امت کو جو دین دیا کرتے ہیں علماء اس دین کے وارث ہیں۔ انبیاءؑ درہم و دینار کی وراثت تقسیم نہیں کیا کرتے۔

بیٹا اپنے باپ کا وارث ہے۔ اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطَانًا (پ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۳)

"ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے" (پ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا (پ ۴ آل عمران : ۱۰۳)

"سب مل کر اللہ کی رسی کو تھامے رہو"

اور یاد رکھیں مسائل کی گہرائی تک پہنچنا معاشی خوشحالی کے بغیر ممکن نہیں اسی لیے دین والے فقراء کے لیے

ارشاد ربانی ہے۔ وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ○ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ

(پ ۲۹ ، سورۃ المعارج)

"اور جن کے مالوں میں حصہ ہے مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا بھی"

بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے اور یہی وارث کی ذمہ داری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ (پ ۳ سورۃ البقرہ آیت ۲۶۶)

"اور اس کو بڑھاپا پہنچ گیا اور اس کی اولاد کمزور ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ (پ ۱۵ بنی اسرائیل: ۲۶) "رشتے داروں کا حق ادا کرتے رہو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ

(سورۃ البقرہ پ ۲ آیت ۲۳۳)

"بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے۔ (اور اگر باپ نہ ہو تو) یہی وارث کی ذمہ داری ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو ورثاء حق ادا نہ کریں ان کی سزا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ○ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ (القرآن پ ۳۰، سورۃ الفجر آیت ۱۹)

"اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ (پ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۱)

"جس نے وصیت سن لینے کے بعد اس کو تبدیل کیا تو گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو تبدیل کریں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔"

اگر فوت شدہ آدمی وصیت کر جائے اور ورثاء نے اس کو پورا نہ کیا تو فوت ہونے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ (پ ۴، سورۃ النساء، آیت ۱۱)

"میت کا ترکہ تقسیم کیا جائے، وصیت یا ادائیگی قرض کے بعد"

خلاصۂ مقصد: قرض معاف نہیں ہوتا اسی لیے نبی اکرم ﷺ مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھا کرتے تھے، اور آپ ؐ کا فرمان ہے، مقروض کی روح لٹکی رہتی ہے اور جب تک مقروض کا قرض ادا نہ ہو جنت میں داخلہ نہیں ملتا۔

لہٰذا: ان ورثاء کو اپنے فوت شدہ مقروض علمائے کرام کا جن کے یہ وارث بنے ہیں ان کے مسائل کی تحقیق کر کے اپنا قرض اتارنا چاہیے۔ اس کے ضمن میں جب ہم نے دیکھا کہ اور کوئی یہ ذمہ داری پوری کرنے کو تیار نہیں تو راقم میدان میں نکلنے پر مجبور ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا صاحب! اب آپ سے سوال یہ ہے

بندہ نے ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۵ ڈگریاں عدالت سے حاصل کر لی ہیں' مزید ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے مال کی ضرورت ہوتی ہے۔

مال داروں پر اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ (پ ۱۰' سورۃ الانفال آیت ۷۲)

"اور اگر مدد چاہے تم سے بیچ دین کے' پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے نہ تو جہاد کیا' نہ جہاد کرنے والوں کا سامان درست کیا اور نہ مجاہدین کے اہل و عیال کی خبر گیری کی' اس کو قیامت سے پہلے خدا تعالیٰ کسی نہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (مشکوۃ' کتاب الجہاد' فصل ثانی ص ۳۳۱)

"حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص کسی امر خلاف شرع کو دیکھے اس کو اپنے ہاتھوں سے تبدیل کر دے۔ (مثلاً" خلاف شرع باجے اور شراب کی چیزیں ان کو اپنے ہاتھوں سے توڑ دے اور ضائع کر دے) اگر ہاتھوں سے تباہ و برباد کرنے کی قوت نہ ہو تو پھر زبان سے منع کرے۔ اگر زبان سے منع کرنے کی بھی قوت نہ ہو تو پھر دل سے اس کو برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔" (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافرمانیوں سے منع نہ کرنے والے عذاب میں گرفتار ہونگے

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّآ اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ

"حضرت جریرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے' جس قوم میں کوئی ایسا گناہ ہو جو گناہ کرتا ہو' اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے۔" (ابو داؤد' ابن ماجہ)

نیز ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

"حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' تم البتہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے (اور یا) عن قریب خداوند تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔" (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث: عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ فِی الْمَعَاصِیْ نَهَتْهُمْ عُلَمَآؤُهُمْ فَلَمْ یَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِیْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰکَلُوْهُمْ وَ شَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰہُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلٰی لِسَانِ دَاؤُدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ مُتَّکِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ حَتّٰی تَاْطِرُوْهُمْ اَطْرًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاؤُدَ وَ فِیْ رِوَایَةٍ قَالَ کَلَّا وَاللّٰہِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰی یَدَیِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطِرُنَّهٗ عَلَی الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَی الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَیَضْرِبَنَّ اللّٰہُ بِقُلُوْبِ بَعْضِکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ثُمَّ لَیَلْعَنَنَّکُمْ کَمَا لَعَنَهُمْ

"حضرت عبداللہؓ بن مسعودؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' بنی اسرائیل جب گناہوں میں مبتلا ہو گئے تو اول ان کے علماء نے ان کو اس سے منع کیا اور جب وہ منع کرنے سے بھی باز نہ آئے تو وہ بھی ان کی محفلوں میں شریک ہونے لگے اور ان کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ بن گئے۔ پس خداوند تعالیٰ نے ان میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے سبب سیاہ کر دیا پس لعنت کی خداوند تعالیٰ نے ان پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر اور یہ لعنت ان کے گناہ کرنے اور حد سے تجاوز کر جانے پر کی گئی تھی۔ راویؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے' یہ کہہ کر آپ اٹھ بیٹھے اور فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' تم اس وقت تک عذاب الٰہی سے نجات حاصل نہ کر سکو گے جب تک کہ تم ظالموں اور فاسقوں کو گناہوں سے نہ روکو (ترمذی - ابوداؤد)

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا (جیسا کہ تم خیال کرتے ہو) ایسا ہرگز نہیں ہے خدا تعالیٰ کی قسم تم ان کو اچھی باتوں کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو' ظالم کے ہاتھوں کو پکڑ لو' ان کو حق پر آمادہ کرو اور حق پر ان کو قائم کرو' ورنہ خداوند تعالیٰ تم میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے ساتھ وابستہ کر دے گا اور پھر تم پر لعنت فرمائے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آدمی سستی کرے گا تو خود بھی ہلاک ہوگا اور دوسرے کو بھی ہلاک کرے گا

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوْا سَفِيْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَسْفَلِهَا وَ صَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِيْ فِيْ اَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَآءِ عَلَى الَّذِيْنَ فِيْ اَعْلَاهَا فَتَاَذَّوْا بِهٖ فَاَخَذَ فَاْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اَسْفَلَ السَّفِيْنَةِ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا مَالَكَ قَالَ تَاَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّلِيْ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ اَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْجَوْهُ وَ نَجَّوْا اَنْفُسَهُمْ وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

”حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدود میں سستی کرنے یا ان حدود میں گر پڑنے والے ان لوگوں کی مانند ہیں جو جگہ پانے کے لیے قرعہ ڈال کر کشتی میں بیٹھے ہوں یعنی بعض لوگ کشتی کے نیچے تھے اور بعض اوپر' پھر جو لوگ کشتی کے اوپر تھے وہ نیچے کے لوگوں سے اذیت پاتے تھے (اس لیے کہ وہ پانی لینے کے لیے اوپر جایا کرتے تھے۔ جب اوپر والے اس سے تنگ آگئے اور نیچے والے آدمیوں کو انہوں نے آنے جانے سے روکا تو) ایک روز نیچے کے آدمیوں میں سے ایک آدمی نے تیریا کلہاڑا اٹھایا اور کشتی کے تختوں کو توڑنا شروع کیا۔ اوپر کے لوگ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تو کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا تم میرے آنے جانے سے تکلیف پاتے تھے اور میں پانی حاصل کرنے کے لیے مجبور ہوں (اس لیے پانی کے لیے مجھ کو کوئی جگہ نکالنی چاہیے) ایسی حالت میں دو ہی صورتیں سامنے تھیں' یا تو لوگ اس کو کشتی توڑنے سے روکیں اور اس شخص کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ڈوب جانے سے بچائیں یا اس کو اسکے حال پر چھوڑ دیں اور اس کو بھی ہلاک کریں اور خود بھی ہلاک ہوں۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے منع نہ کرنا ہلاکت کا باعث ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ اِلٰى جِبْرَآئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَ كَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ (مشکوۃ شریف۔ باب الامر بالمعروف)

"حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' خدا تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دے۔ جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! اس کے باشندوں میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے' جس نے ایک لمحہ کے لیے بھی تیری نافرمانی نہیں کی' خدا تعالیٰ نے فرمایا' اس پر اور سارے باشندوں پر شہر کو الٹ دے' اس لیے کہ اس شخص کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی پر متغیر نہیں ہوا۔"

اہل علم حضرات کی خدمت میں

(۱) اس تفصیل کی روشنی میں بتائیں کہ مسائل کی تحقیق پر اخراجات کا کون ذمہ دار ہے؟ (۲) اللہ پاک نے اہل علم اور مخیر حضرات کو دین و شریعت کا وارث قرر دیا ہے۔ اور یہ ورثاء اپنا حق ادا کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتے۔ اب آپ حضرات ہی بتائیں' کتاب و سنت میں ان سوالوں کا کیا جواب ہے؟

ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی۔

پہلا خط ختم ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے کرام اور برادرانِ اسلام کی خدمت میں دوسرا خط

بندہ نے ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۵ ڈگریاں عدالت سے حاصل کر لی ہیں۔ مزید ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے مال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے مسائل کی تحقیق پر خرچہ ہوتا ہے۔ اب ورثاء حق نہیں دیتے۔ اس سے روگردانی کرنے والوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرنا چاہیے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ○ ((پ ۴' سورۃ النساء آیت ۱۰)

بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں اور کچھ نہیں بس وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے : يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ۔ (پ ۴ سورۃ النساء)

ترجمہ : ''اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے' تمہاری اولاد (کے بارہ) میں مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔''

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ (پ ۴ سورۃ النساء آیت ۱۳۔ ۱۴)

ترجمہ : ''یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا' وہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور بڑھ جائے گا اس کی حدوں سے تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا' وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعید

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ا۔ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ (پ ۳۰' سورۃ الفجر آیت ۱۹' ۲۰)

ترجمہ: "اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی دوست رکھتے ہو۔"

یعنی اس کے ترکہ میں سے یتیموں کا حصہ بھی اڑا لیتے ہو اور عورتوں کا حصہ بھی ادا نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کی جو حدیں تھیں جس انسان نے اس پر عمل نہ کیا' آخر کار اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن میراث کاٹے گا۔

۲۔ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيرَاثَ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ ابن ماجة و رواه البيهقي في شعب الايمان (مشکوۃ باب الوصایا ص ۲۶۶)

ترجمہ: "حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے وارث کی میراث کاٹے گا' قیامت کے روز اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی میراث کاٹ لے گا۔"

"حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی مدد کیوں کر کروں؟ آپ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک' تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے۔" (بخاری و مسلم)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردے کی طرف سے روزے رکھنا ورثا کے ذمے ہے

۳۔ حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَ عَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ترجمہ: "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر روزے واجب ہوں اور اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے عوض اس کا ولی روزہ رکھے۔"

۴۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

اَنَّ امْرَاَةً رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرًا فَاَنْجَاهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمْ تَصُمْ حَتّٰى مَاتَتْ فَجَاءَتْ قَرَابَةٌ لَهَا (اِمَّا اُخْتُهَا اَوِ ابْنَتُهَا) اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: اَرَاَيْتِكِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهٗ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّقْضٰى، فَاقْضِيْ عَنْ اُمِّكِ (سنن ابی داود، کتاب الایمان والنذور، باب قضاء النذر عن المیت، سند صحیح ہے، ص ۱۱۲، ۱۱۳ ج ۲)

ترجمہ: "ایک عورت نے سمندری سفر پر روانہ ہوتے ہوئے نذر مانی کہ اللہ تعالیٰ نے سلامت پار لگا دیا تو ایک ماہ کے روزے رکھوں گی، اللہ تعالیٰ نے تو سلامت لگا دیا لیکن مرتے دم تک وہ روزے نہ رکھ سکی۔ اس کی کسی قریبی رشتہ دار نے (بہن یا بیٹی نے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو تو اسے ادا کرتی یا نہیں؟ کہنے لگی، ہاں ادا کرتی۔ تو آپؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا قرض تو ادائیگی کا زیادہ مستحق ہے۔ لہذا اپنی والدہ کے روزوں کی قضا کر۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مقروض جنت کے دروازے پر روک دیے گئے

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَهٰهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِیْ فِی الْمَرَّتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ؟ قَالَ اِنِّیْ لَمْ اُنَوِّهْ بِكُمْ اِلَّا خَيْرًا اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَّاْسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ فَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ اُدِّیَ عَنْهُ حَتّٰى مَا اَحَدٌ يَطْلُبُهٗ بِشَیْءٍ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاكِمُ) اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ حُبِسَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ زَادَ فِیْ رِوَايَةٍ فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوْهُ وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوْهُ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ عَلَیَّ دَيْنُهٗ فَقَضَاهُ (خطبات محمدی ج ا ص ۸۱ مولانا محمد جونا گڑھی)

ترجمہ: ”حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ سنایا' جس میں فرمانے لگے یہاں فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر دریافت فرمایا۔ پھر سب خاموش رہے۔ تیسری مرتبہ سوال کیا کہ یہاں فلاں قبیلے میں سے کوئی شخص ہے؟ اب ایک صاحب بولے کہ یا رسول اللہؐ میں موجود ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پہلی دو بار تم نے کیوں جواب نہ دیا؟ میں کوئی بری بات تمہیں پہنچانے والا نہ تھا۔ سنو! تم میں سے فلاں صاحب جن کے ذمے کچھ قرض تھا اور وہ انتقال کر گئے تھے' میں نے انہیں دیکھا کہ جنت کے دروازے پر روک دیے گئے ہیں۔ اب اگر تم چاہو تو وہ رقم ادا کر کے اپنے آدمی کو چھڑا لو اور اگر چاہو تو یونہی قید رہنے دو۔ یہ سن کر ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہؐ اس کا قرض میرے ذمے اور اسی وقت ادا کر دیا تو آپؐ نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تمام طالب حق اس کے پاس سے ہٹ گئے۔ سب کو ان کا حق مل گیا۔ اب کوئی باقی نہیں رہا جو اس سے اپنے حق کا مطالبہ کرتا ہو۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہو گا

۶۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتّٰى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوَهُ۔

ترجمہ: "حضرت محمد بن عبد اللہ بن جحشؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد کے قریب اس صحن میں بیٹھے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا پھر نظر نیچی کر لی اور اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر فرمایا' پاک ہے اللہ' پاک ہے اللہ۔ کس قدر سختی نازل ہوئی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم ایک دن اور ایک رات خاموش رہے اور سوائے بھلائی کے ہمیں اور کوئی چیز نظر نہ آئی' یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ محمدؓ (صحابی) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ کیا سختی ہے جو نازل ہوئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ سختی قرض کی بابت ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے' اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو گا جب تک اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے

۷۔ حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَیْنِهٖ حَتّٰی یُقْضٰی عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔''

تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے

۸۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ قَالَ مَاتَ اَخِیْ وَ تَرَکَ ثَلٰثَ مِائَةِ دِیْنَارٍ وَتَرَکَ وَلَدًا صِغَارًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَ عَلَیْهِمْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاکَ مَحْبُوْسٌ بِدَیْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَذَهَبْتُ فَقَضَیْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَضَیْتُ عَنْهُ وَلَمْ یَبْقَ اِلَّا امْرَاَةٌ تَدَّعِیْ دِیْنَارَیْنِ وَلَیْسَتْ لَهَا بَیِّنَةٌ قَالَ اَعْطِهَا فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ

ترجمہ: ''حضرت سعد بن اطولؓ کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا اور تین سو دینار اس نے چھوڑے اور چھوٹی چھوٹی اولاد، میں نے چاہا کہ اس رقم کو اس کی اولاد پر خرچ کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے۔ تو اس کا قرض ادا کر دے۔ چنانچہ میں نے جا کر سارا قرض ادا کر دیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کی' یا رسول اللہ! میں نے سارا قرض ادا کر دیا' صرف ایک عورت باقی رہ گئی ہے جو دو دینار قرض بتاتی ہے لیکن اس کا گواہ کوئی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا (دو دینار) اس کو دے دو' وہ سچی ہے۔'' (احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں ہے: دوزخ واجب، جنت حرام

۹۔ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْحَارِثِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِیٍٔ مُّسْلِمٍ بِیَمِیْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَ حَرَّمَ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَیْئًا یَّسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِیْبًا مِّنْ اَرَاكٍ۔ (مسلم)

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کا حق جھوٹی قسم کھ کر مارا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی حقیر چیز ہو تب بھی؟ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔

انعام الٰہی

جن لوگوں نے حقوق کی ادائیگی کی ہے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲، سورہ فاطر: ۳۲)

"پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں چن لیا ہم نے بندوں اپنے سے"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا (سورہ مریم، پ ۱۶: ۶۳)

"یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے ان بندوں کو بنائیں گے جو پرہیز گار ہیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بھی فرمان ہے وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (پ ۲۵' سورہ الزخرف آیت ۷۲)

''اور یہ ہے وہ بہشت جس کے تم وارث کیے گئے ہو بہ سبب اس چیز کے کہ تم کرتے تھے۔''

فرمان الٰہی: أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (پ ۱۸' سورہ مومنون آیات ۱۰' ۱۱)

''یہی لوگ وارث ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے''

حضور ﷺ کا فرمان ہے خدا سے جب جنت مانگو جنت الفردوس مانگو' وہ سب سے اعلیٰ اور اوسط جنت ہے۔ وہیں سے جنت کی سب نہریں جاری ہوتی ہیں' اسی کے اوپر خدا تعالیٰ کا عرش ہے۔ (بخاری و مسلم) فرماتے ہیں تم میں سے ہر ایک کی دو دو جگہیں ہیں۔ ایک منزل جنت میں ایک جہنم میں۔ جب کوئی دوزخ میں گیا تو اس کی منزل کے وارث جنتی بنتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

انتباہ: بڑے افسوس کی بات ہے کہ اب کوئی بھی وارث بننے کو تیار نہیں ہے کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے اگر آج حق بیان نہ کیا تو کل قیامت کو اللہ پاک کے دربار میں کیا جواب ہوگا؟

مولانا صاحب! اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''ہم نے اس کے وارثوں کو طاقت دے رکھی ہے'' (پ ۱۵' سورہ بنی اسرائیل' آیت ۳۳)

اب ورثا حق نہیں دیتے۔

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اگر وہ خود قرض ادا نہ کر سکے تو وارثوں پر ادائیگی لازم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی دوستی اور ہمدردی

حدیث میں ہے:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ (رواہ مسلم)

ترجمہ: "حضرت نعمانؓ بن بشیر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' سارے مومن ایک شخص واحد کی مانند ہیں جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔"

مندرجہ ذیل حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کو نصیحت کرنا اور اس کی خیر خواہی کرنا ضروری ہے۔

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "تین مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' دین خیر خواہی کا نام ہے' عرض کیا گیا یا رسول اللہ کس کی؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کے واسطے' اللہ کی کتاب کے حق میں' اللہ کے رسول کے حق میں' مسلمانوں کے حاکم کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے۔" (بلوغ المرام)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

"حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوتا حتیٰ کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند کرے جس کو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عالم کی طرف سے دوسرے خط کا جواب

برادر محترم جناب عبدالرشید انصاری صاحب کا ایک رجسٹرڈ لفافہ نمبر ۱۶۴ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۹۶ء کو وصول پایا جس میں انہوں نے دیگر علمائے اہلحدیث کے علاوہ مجھ سے بھی تین سوالات کے جوابات طلب کیے ہیں۔

پہلا سوال: مسائل کی تحقیق پر خرچہ کی ادائیگی کا ذمہ دار کون ہے؟

دوسرا سوال: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ہم نے کتاب کے وارث چن لیے ہیں اپنے بندوں سے" اب آپ بتلائیں کہ یہ وارث کون ہیں؟

تیسرا سوال: اگر ورثاء حق نہ دیں تو پھر کیا کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

محترم انصاری صاحب!

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوالات ثلاثہ کے جوابات قرآن وحدیث کی روشنی میں مندرجہ ذیل ہیں:

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد دنیا بھر میں دین حق (دین اسلام) کو تمام دینوں پر غالب کرنا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔ هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ (الآیہ' پارہ ۱۰' ع ۱۱) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ہدیٰ یا دین حق سے مراد دین اسلام ہے۔ اور یہی اسلام عنداللہ محبوب اور مقصود ہے۔ دلیل ہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَام اور پھر یہ واضح حقیقت ہے کہ اسلام صرف قرآن و حدیث میں بند ہے۔ اور کتاب و سنت کے سوا کسی بھی دوسری چیز کو ماننے یا عمل کرنے سے خالق کائنات نے سخت منع فرمایا ہے۔ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ (الاعراف: ۳) (ترجمہ) صرف اپنے رب کی اتاری ہوئی وحی (قرآن و حدیث) پر عمل کرو اس کے سوا کسی اور کی پیروی نہ کرو۔ ایک اور جگہ رب العزت نے ایمان والوں کے لیے اصل دین کی وضاحت فرمائی ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (سورہ نساء آیت ۵۹) یعنی دو ہی ہیں مسلک اہلحدیث کے اصول: کتاب اللہ اور سنت رسولؐ۔ امام اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت یہی فرمایا تھا۔ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ (موطا) کہ اے صحابہؓ کی جماعت میں تم میں دو چیزیں نصب العین کے طور پر چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک خدا کا قرآن دوسرا رسولؐ اللہ کا فرمان (موطا امام مالک) یہی وجہ ہے کہ اہلحدیث کی دعوت ایسی دعوت ہے جس پر پوری امت مسلمہ متحد ہو سکتی ہے۔ جبکہ دوسرے تمام فرقے اور گروہ ایسے متفق علیہ فارمولا سے یکسر تہی دامن ہیں۔ اور سچی بات یہی ہے کہ اللہ کے قرآن اور رسول اللہ کے فرمان پر ساری امت افتراق و انتشار سے بچ کر متحد اور متفق ہو کر کامیابی و کامرانی حاصل کر سکتی ہے۔

ثابت ہوا کہ دین اسلام قرآن و حدیث میں بند ہے اور ہر مسلمان کی اصلی وراثت دنیا میں قرآن و سنت ہے۔ آخرت میں جنت الفردوس ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے فرمایا ہے: اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ (پ ۱۸، مؤمنون آیت ۱۰، ۱۱) ترجمہ "یہی لوگ جنت الفردوس کے وارث ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

انبیاء اور مرسلین کے بعد اس کے وارث صرف علمائے حقانی اور علمائے ربانی ہیں۔ جیسا کہ فرمان مصطفوی ہے۔ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ (ابوداوٗد' ابن ماجہ) یعنی علمائے حق انبیاء کے سچے وارث اور جانشین ہیں۔ (مسند احمد' جامع ترمذی' سنن ابوداوٗد' ابن ماجہ' دارمی) اور یہ بھی واضح ہے کہ انبیاء کا ورثہ و وراثت دنیا کا مال و متاع یا درہم و دینار ہرگز نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا ورثہ دینی علم ہے جس کا وارث علماء کو بتایا گیا ہے۔ خالق کائنات نے اسی لیے اپنے دین کی اشاعت و ترویج اور تعلیم و تبلیغ کے لیے ان کو ہی منتخب فرمایا ہے۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتَابَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲' سورہ فاطر آیت ۳۲) نتیجہ نکلا کہ علمائے دین ہی انبیاء کے اصلی وارث ہیں اور انبیاء اپنی امتوں کو دین ہی دیا کرتے ہیں اس لیے علمائے حق اسی دین اسلام (کتاب و سنت) کے وارث ہیں۔ اس کے بعد جماعت اہلحدیث ہی وہ جماعت ہے جس کا مسلک خالص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا مظہر ہے۔ اور خاتم المرسلینؐ کا مسلک صرف کتاب و سنت تھا۔ لہٰذا عصر حاضر میں اس مسلک کی حامل اگر کوئی جماعت ہے تو وہ صرف اہلحدیث مسلکِ حق کی حق جماعت ہے اور یہی جماعت اہلحدیث آپ کی حقیقی وارث ہے جس سے کوئی کلمہ گو مسلمان انکار نہیں کر سکتا۔ اور بفضل اللہ یہ جماعت حق ' طائفہ منصورہ' سواد اعظم اور فرقہ ناجیہ تا قیامت رہے گا۔ حدیث رسولؐ میں ہے۔ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عَلَی الْحَقِّ مَنْصُوْرِیْنَ لَا یَضُرُّھُمْ مَنْ خَالَفَھُمْ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ (صحیح مسلم جلد دوم ص ۱۴۳' سنن ابن ماجہ ص ۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت ہوا کہ علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث ہی اصل میں ــــــــــ قرآن و حدیث کی جانشین اور وارث ہے اور جنت الفردوس بھی بعون اللہ ان کی وراثت ہے۔ تو پھر علمائے کرام اپنے علم سے اور احباب جماعت اپنے مال سے اس کو شب و روز زندہ اور تابندہ رکھیں۔ ہر دور میں علم اور مال ــــــــــ سے دین کی گاڑی چلتی ہے۔ ان پر فرض ہے کہ اس گلشن اسلام کی آبیاری خلوص دل اور رضائے الٰہی کی خاطر دن رات کر کے جنت میں اپنی اصلی وراثت کو حاصل کریں۔ رب العالمین نے اس گروہ کو خیر امت کے پیارے لقب سے ملقب فرمایا كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ (پ ۴' آل عمران) اور دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (پ ۴' آیت ۱۰۴) مذکورہ دونوں آیات میں خیر سے مراد مفسرین کرام نے قرآن و حدیث کی اتباع کو لیا ہے یہ ضروریاد رکھیں کہ ویسے تو ہر ہر متنفس موحد (اہلحدیث) پر احسن انداز میں تبلیغ حق فرض ہے۔ لیکن تاہم ایک جماعت خصوصی طور پر ــــــــــ ہر وقت دعوتِ حق میں مشغول رہنی چاہیے خواہ وہ تقریری یا تحریری شکل میں ہو۔ لہٰذا علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث کے ہر ہر فرد کو اپنی اپنی استطاعت کے مطابق دل و جان سے قربانی دینی چاہیے۔ کیونکہ دین کی مدد کرنا خدا کی نصرت ومدد کا باعث ہے۔ قرآن کریم میں حکم ربانی ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ (سورہ محمد ۴۷ آیت ۷) اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ تاکیدی طور پر دوسری جگہ پھر فرمایا۔ کہ سستی نہ کرنا سن لو! وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ (الایہ) اللہ تعالیٰ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا۔ اور پھر جو شخص بھی قرآن و سنت کی سچی دعوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر گھر گھر، مسجد مسجد اور گاؤں گاؤں جاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کی دعوت بھی احسن، وہ خود بھی احسن اور جو اس کی علمی، مالی خدمت حصول آخرت کے لیے کرتا ہے، وہ بھی خوش نصیب اور احسن ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (پ ۲۴، حم سجدہ آیت ۳۳) مستند تفاسیر میں لکھا ہے کہ احسن قولا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد محمد رسول اللہ ﷺ ہیں اور پھر تا قیامت ہر وہ شخص اس میں شامل ہے جو قرآن وحدیث کی دعوت لے کر اٹھتا ہے اور پورے استقلال واستقامت کے ساتھ اس کا پرچم لہراتا ہے۔

آخر میں راقم الحروف العبد الاثیم محمد اشرف سلیم پاکستان بھر کے علمائے اہلحدیث اور اصحاب ثروت اہلحدیث سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ عالم دین کو بذریعہ علم اور احباب جماعت کو بذریعہ مال اس پر لازم ہے کہ وہ خلوص دل سے ذخیرۂ آخرت اور رضائے الٰہی کے لیے گوجرانوالہ کے ایک مسکین مبلغ، مخلص درویش، بے باک اور مسلک حق کے انتھک مجاہد برادرم عبدالرشید انصاری کے ساتھ تعاون فرمائیں۔ کیونکہ ایسے آدمی کے ساتھ دامے، درمے، قدمے، سخنے تعاون کرنا بلاشبہ دین الٰہی کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ اگر یہ علماء اور احباب جماعت سرمایہ دار قصداً" و عمداً" سستی اور اعراض کریں گے تو پھر قیامت کے دن یہ ورثائے علوم نبوت خدائی گرفت اور عذاب الٰہی سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔

واللہ اعلم بالصواب۔ والسلام مع الاکرام، محمد اشرف سلیم فاضل عربی وفاضل مذاہب اربعہ

توحید منزل (قلعہ محمدیہ) قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ، مورخہ ۸ رجب ۱۴۱۷ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا اشرف سلیم صاحب کا دوسرا جواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ' وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ' وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ' اَمَّا بَعْدُ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۴) "اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے' یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہم پر فرض ہے کہ جس نے ہمیں ایمان جیسی دولت عظیمہ عطا فرمائی اور مسنون اعمال صالحہ بجا لانے کی ہمت اور توفیق بخشی جبکہ ہم ناتراشیدہ تھے۔ ہماری اصلاح و فلاح کے لیے رب العالمین نے وارثین انبیائے کرام' محدثینؒ فہام اور مبلغین عظام ہم تک پہنچائے۔ تاکہ ہم کو ایمان و کفر' توحید و شرک اور سنت و بدعت کی پہچان ہو جائے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ محض خالق ارض و سما کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے نیکیوں کی طرف سبقت اور رغبت کریں۔ اور ہر قسم کی بدیوں سے اجتناب کریں۔ یہ دنیا تضادات کا مجموعہ ہے۔ یہاں بلندی ہے تو پستی بھی ہے۔ سیاہ ہے تو سفید بھی ہے۔ گرمی ہے تو سردی بھی ہے۔ بہار ہے تو خزاں بھی ہے۔ پھول ہیں تو کانٹے بھی ہیں۔ دن ہے تو رات بھی ہے۔ سنگ ہے تو موم بھی ہے۔ صدق ہے تو کذب بھی ہے۔ مومن ہیں تو کافر بھی ہیں۔ صالح ہیں تو فاسق بھی ہیں۔ جاہل ہیں تو عالم بھی ہیں۔ مشرک ہیں تو موحد بھی ہیں۔ اہل بدعت ہیں تو اہل سنت بھی ہیں۔ اہل تقلید ہیں تو اہل حدیث بھی ہیں۔ داعی الی الخیر ہیں تو داعی الی الشر بھی ہیں۔ اور عربی محاورہ ہے۔ تُعْرَفُ الْاَشْیَآءُ بِاَضْدَادِھَا اشیاء کو ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ضد سے پہچانا جاتا ہے۔

تو الحمد للہ ثم الحمد للہ ہمارے پاس کائنات کی سب سے بڑی دولت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ موجود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے علمائے اہلحدیث اور جماعت اہلحدیث کو اس لافانی دولت اور عظیم خزانہ کے تحفظ کے لیے منتخب فرمایا۔ لہٰذا ہم اس الٰہ العالمین کا بے انتہا شکر کرتے ہیں کہ جس نے ہم جیسے کمزوروں اور گنہگاروں کو اس انبیاء کی اصل میراث کا محافظ بنایا جس سے خدا کی معرفت اور دنیا و آخرت کی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ جو بھی اس وراثت نبویؐ قرآن و حدیث کا صحیح وارث بنے گا' وہی متقی و موحد جنت کی وراثت کا حقدار ہو گا۔ اگر غور و فکر کیا جائے تو یہ جنت کی زمین ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کی وراثت ہے۔ لائق اولاد آدم کو چاہیے کہ اعمال صالحہ مسنونہ کر کے اپنے باپ کی وراثت کو حاصل کرے ورنہ یہ اولاد ناخلف ہو گی۔ اور یہ اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ انبیاءؑ و مرسلینؑ کی مال و دولت اور جاگیرو جائداد وراثت نہیں ہوتی۔ بلکہ علمی وراثت ہوتی ہے۔

تمام جمہور اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ نبی اور امتی کی وراثت میں فرق ہے۔ ہر امتی جو بھی کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد چھوڑ کر فوت ہوتا ہے تو اس کے وارث بمطابق احکامات الٰہیہ اس کی اولاد اور دیگر عزیزواقارب ہوتے ہیں جبکہ نبیؑ کی فوتیدگی کے بعد اس کے مال کے وارث اس کے عزیز واقارب نہیں ہوتے۔ بلکہ تھوڑا بہت اگر کوئی دنیا کا مال ہو تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔ خود امام المرسلینؐ نے فرمایا۔ نَحْنُ مَعَاشِرَ الْاَنْبِیَاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَةٌ (صحیح بخاری ص ۸۵ و صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۱) "ہم گروہ انبیاءؑ کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے۔ بلکہ جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔" ایک دوسری جگہ مزید حوالہ حدیث میں موجود ہے کہ انبیاء و مرسلین کا گروہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زہد و تقویٰ کے انتہائی بلند مقام پر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انہیں دنیا کے مال و منال اور جاگیر و جائیداد کا فکر ہرگز دامن گیر نہیں ہوتا۔ لا یورث درھما ولا دینارا کہ انبیاءؑ روپے پیسے کو اپنا وارث نہیں بنایا کرتے۔ انما ورثوا العلم فمن اخذہ اخذ بحظ وافر بلکہ وہ اپنا علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے یہ دینی وراثت حاصل کر لی گویا کہ اس نے وراثت نبویؐ کا بڑا حصہ پالیا۔

اب چند قرآن کریم کے دلائل و براہین بھی اسی موضوع پر ملاحظہ فرمالیجئے۔

(آیت اول) : ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (پ ۲۲ سورہ فاطر آیت ۳۲)

ترجمہ : "ہم نے کتاب کا وارث بنایا اپنے منتخب بندوں کو۔"

(آیت دوم) : حضرت زکریاؑ کی طلب اولاد کی دعا یوں درج ہے۔ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (پ ۱۷ سورہ انبیاء)

ترجمہ : "اور جب اپنے رب کو پکارا اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔"

(آیت سوم) : سورہ مریم پ ۱۶ میں اس کی تفصیل ہے کہ حضرت زکریاؑ نے اولاد خدا سے کیوں مانگی۔ يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا

ترجمہ : "جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی وارث ہو اور بنا دے اس کو اے پروردگار پسندیدہ۔"

ثابت ہوا کہ حضرت زکریاؑ کی مراد جائیداد کی مالی وراثت نہیں تھی۔ بلکہ پوری آل یعقوب کی علمی نیابت اور علمی وراثت تھی۔

(آیت چہارم) : وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (الآیہ) (پ ۱۹ سورہ نمل آیت ۱۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: "اور وارث ہوئے حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے"

تو مذکورہ آیت سے بھی علمی ورثت مراد ہے۔ ورنہ حضرت داؤد کے حضرت سلیمانؑ کے علاوہ اٹھارہ لڑکے اور بھی تھے۔ لیکن وہ اس قابل نہیں تھے کہ وہ آپ کی علمی وراثت نبوت کے وارث بنتے۔ چنانچہ باپ کی وفات کے بعد حضرت سلیمانؑ ہی تیرہ سال کی عمر میں اپنے باپ کے جانشین اور وارث بنے۔

(آیت پنجم) : وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (پ ۱۷ انبیاء آیت ۱۰۵)

ترجمہ "اور بے شک ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں پند و موعظت کے بعد کہ بلا شبہ (جنت کی) زمین کے اصلی وارث تو میرے نیک بندے ہوں گے"

(آیت ششم) : وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ (پ ۲۴ سورہ زمر آیت ۷۴)

ترجمہ: "اور جب متقی لوگ گروہ در گروہ جنت میں داخل ہوں گے۔ تو کہیں گے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے جو ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھلایا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا۔ اب ہم جنت میں جہاں چاہیں جگہ بنا سکتے ہیں۔"

(آیت ہفتم) : جنت کی وراثت کا تذکرہ سورۂ مریم میں یوں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (پ ۱۶ مریم آیت ۶۳)

ترجمہ: "یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے متقی بندوں کو بنائیں گے۔"

(آیت ہشتم) : وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (پ ۸ اعراف آیت ۴۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ "اور ندا ہوئی کہ جاؤ تمہیں جنت کی وراثت دے دی گئی یہ صلہ تمہارے اعمال کا ہے۔"

(آیت نہم) : وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (پ ۲۵ زخرف آیت ۷۲)

ترجمہ : "یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث کیے گئے بہ سبب اپنے (مسنون) اعمال کے۔"

(آیت دہم) : اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ، الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (پ ۱۸ مومنون آیت ۱۰، ۱۱)

ترجمہ : "یہی لوگ وارث ہیں کہ جنت الفردوس کی وراثت پائیں گے پھر اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔"

مذکورہ بالا تمام دلائل آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہؐ کا خلاصہ یہ ہے کہ انبیاء کی اصلی وراثت علوم نبوت کی وراثت ہے۔ مال و منال یا مادی جاگیر و جائیداد مراد نہیں اور علمائے حق اہلحدیث . بمصداق اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ یہ اصل وارثان انبیاءؑ ہیں۔ اور جب تمام انبیاء میں خاتم الانبیاء افضل ہیں، ایسے ہی تمام امم سابقہ میں امت محمدیہؐ خیر الامم ہے۔ رب العزت نے اپنے دین اسلام کا وارث اور محافظ ان کو بنایا اور یہ اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ خصوصی لوگوں پر مشتمل ہے چنانچہ اس نے کتاب و حکمت کی تعلیم و تبلیغ تقریر و تحریر اور نشر و اشاعت اس امت مسلمہ کے ذمہ ٹھہرائی یہ اللہ تعالیٰ کا ان پر خصوصی فضل و کرم ہے۔ حضور اکرمؐ کی امت تمام امتوں سے افضل و اکرم ہے پھر اس امت میں سے حاملین قرآن و حدیث تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ ثابت ہوا کہ علمائے اہلحدیث ہی وارث انبیاء اور نائب رسول ہیں۔ اور وہ احباب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت بھی خوش نصیب اور بلند قسمت ہیں جو احباب جماعت مسلک حق اہلحدیث کے دامے' درمے' قدمے سخنے دن رات ان کے معاون مددگار ہیں۔ جب یہ اتفاق و اتحاد سے قرآن و حدیث کی وراثت کا تحفظ کریں گے اور خلوص دل سے عملی طور پر جانشین بنیں گے تو ایسے متقی موحد علماء اور انصار و احباب کو یقینی طور پر جنت کی اصلی وراثت الاٹمنٹ ہوگی۔ یہ وہ فرقہ ناجیہ اور طائفہ منصورہ ہے جو پاکبازوں اور وفا شعاروں کی جماعت ہے جنہوں نے رضائے الٰہی کی خاطر سچے وارث بن کر دینی وراثت کی حفاظت کی اور جنتی وراثت کے حصول کے لیے اس فانی دنیا میں بلا خوف و خطر ڈٹ کر تن' من' دھن کی بازی لگا دی۔ آخر میں یہ بھی گزارش ہے کہ جو ہمارے اکابرین اہلحدیث وفات پا چکے ہیں اور وہ تحریری صورت میں دینی مسائل چھوڑ گئے ہیں' ان کے کسی مسئلے کو بھی جو کہ قرآن و سنت کی روشنی میں صحیح ہے' کوئی مخالف یا دشمن تقریری یا تحریری صورت میں للکارتا ہے جو پہلے نمبر پر ان کی لائق اولاد کا حق ہے کہ وہ جسمانی اور روحانی طور پر وارث بن کر دکھائے اور ہر محاذ پر اس مخالف کا ناطقہ بند کرے اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے ان کے عزیز و اقارب کا حق ہے اگر مرحوم علماء کی اولاد ناخلف ہے اور اس کے بعد رشتہ دار وہ بھی پکے دنیا دار یعنی بے دین ہی بن جائیں تو پھر پوری جماعت اہلحدیث کے افراد کا فرض ہے کہ جو آدمی مجاہد فی سبیل اللہ بن کر مسلکی حمیت کے پیش نظر اس میدان میں اپنے مرحومین اکابرین کی عزت اور قرآن و حدیث کی صداقت کا دفاع کرنے کے لیے سد سکندری بنے تو دل و جان سے اس کا ہر وقت ہر محاذ پر پوری جرات و استقامت سے ہر طرح تعاون کرنا ہمارا دینی اور اخلاقی فرض ہے۔

دعا ہے کہ رب العالمین خالق کائنات وارثان انبیاء علمائے اہلحدیث اور پوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت کے احباب اہلحدیث کو مسلکِ حق اہلحدیث (قرآن و حدیث) کی وراثت کا حامل اور وارث بنائے اور جو اس وراثت پر حملہ آور ہو اس کا اتفاق واتحاد سے ہر میدان اور ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کریں اور مال و جان بھی خرچ کر کے اس فانی دنیا کو قربان کر کے اصلی وراثت مرنے کے بعد جنت الفردوس حاصل کریں۔ اور جو مخلص' موحد ادنیٰ سپاہی اور خادم بن کر (جناب عبدالرشید انصاری) مشرکین اور مبتدعین کو بفضل اللہ ہر عدالت میں خائب و خاسر اور شکست فاش دے کر اور مسلکی اشاعت اور سربلندی کی خاطر جو اپنا مکان بھی فروخت کر کے کافی مقروض ہو جائے' ایسے آدمی کا ساتھ دینا بلا شبہ اللہ اور رسول کی خوشنودی کا پروانہ حاصل کرتا ہے اور جنت الفردوس کی وراثت کا مالک بنتا ہے اور اسی کا دوسرا نام جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازے' آمین ثم آمین

والسلام مع الاکرام

محمد اشرف سلیم فاضل عربی و فاضل مذاہب اربعہ

قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

۲۶ شعبان المعظم' ۶ جنوری ۱۹۹۷ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: تینوں سوالوں کا بالکل مختصر جواب یہ ہے کہ دینی مسائل کی تحقیق کا خرچہ دین اسلام کے وارث علمائے اہل حدیث اور سرمایہ دار افراد اہل حدیث پر ہے۔ اگر یہ وارث بر وقت خلوص دل سے اپنا حق اس دنیا میں ادا کریں گے تو عنداللہ اجر کے مستحق ہونگے اگر یہ اپنا حق ادا نہ کریں گے تو مجرم ہوں گے۔

والسلام مع الاختتام

محمد اشرف سلیم فاضل عربی وفاضل مذاہب اربعہ

توحید منزل (قلعہ محمدیہ) قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸ رجب المرجب ۱۴۱۷ھ، بمطابق ۲۰ نومبر ۱۹۹۶ء

تائیدات وتصدیقات تائید من جانب صوفی محمد اکبر گوجرانوالہ

جامع مسجد سیدنا ابراہیم علیہ السلام محلہ بختے والا گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے مولانا اشرف سلیم صاحب کا جواب پڑھا جو عبد الرشید انصاری صاحب نے مولانا صاحب کو ارسال کیا تھا۔ ماشاء اللہ مولانا اشرف سلیم صاحب نے بڑے پُرزور اور مدلل طور پر اہلِ خیر کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلائی ہیں اور خاص کر علمائے اہل حدیث اور احبابِ جماعت اور اہل حدیث اور اہل ثروت کا ذکر کر کے آپ نے پورا حق ادا کر دیا ہے اور اگر اب بھی سب حضرات عبد الرشید انصاری کا ساتھ نہ دیں تو احباب جماعت کی کمزوری سمجھی جائے گی۔ اس لیے احباب جماعت اہل حدیث پر ضروری ہے کہ عبد الرشید انصاری کی مدد کریں ورنہ عند اللہ نادم ہونا پڑے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد الیاس اثری کی تائید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیز بھائی جناب مولانا محمد اشرف صاحب سلیم قلعہ دیدار سنگھ (گوجرانوالہ) نے محترم عبد الرشید صاحب انصاری کے تین سوالات کے صحیح، ٹھوس، مضبوط اور مدلل جوابات دیے ہیں۔ مولانا نے اہل حق کو ان کی وہ ذمہ داریاں یاد دلائی ہیں جن سے دین کی عظمت، اسلام کی قوت اور مسلک اہل حدیث کی دھاک دنیا میں پیدا ہو جائے گی اور دین الٰہی دنیا میں غالب ہو جائے گا اور اسی مقصد کی تکمیل سے آنحضرت ﷺ کی بعثت ہوئی۔ آج ہم مدارس، مساجد، ادارے اور مراکز اسی دین کی اشاعت و ترویج کے لیے قائم کر رہے ہیں۔ ان کاموں میں سے ایک کام یہ تحریری تبلیغ بھی سمجھ لینا چاہیے جو عبد الرشید انصاری کر رہے ہیں۔ واللہ اعلم

العبد محمد الیاس اثری

جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ

۸ ستمبر ۱۹۹۶ء

تائید منجانب مولانا عبید السلام صاحب

جو کچھ لکھا گیا ہے بالکل درست ہے۔ جماعت کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

عبید السلام مدرس جامعہ علمیہ، ڈی بلاک، سیٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا

۱۶-۱۲-۹۶ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائید من جانب مولانا حکیم محی الدین سلفی

خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث' بلاک ۱۹' سرگودھا

برادرم مکرم حضرت مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے بہترین انداز میں جو جواب دیا ہے' میں اس کی حرف بحرف تائید کرتا ہوں اور اس سلسلہ میں مزید عرض ہے کہ یہ ذمہ داری اولاً" مرکزی جماعت اہل حدیث پاکستان کو ادا کرنا چاہیے یا مرکزی جماعت اہل حدیث کے امیر جس کی ذمہ داری لگا دیں تا کہ تمام معاملہ اچھے انداز اور پورے سلیقہ سے سرانجام پا جاوے۔ اگر مرکزی جماعت انکار کرے تو ہر عالم اہلحدیث وافراد اہل حدیث اس عظیم ذمہ داری کو قبول کریں۔ ۹۷-۱-۴

تائید من جانب مولانا ابو عمر عبد العزیز النورستانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ومکرم جناب عبد الرشید انصاری صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

سلام مسنون کے بعد عرض یہ ہے کہ آپ کے ارسال کردہ ۶ صفحات اس وقت موصول ہوئے تھے جبکہ میں سفر میں تھا جبکہ عید کے لیے گھر آیا تو آپ کے چھ صفحات پڑھ لیے۔ جواب دینے والا تھا کہ آپکا ایک خط، دو لفافے اور موصول ہوئے۔

محترم! میں آپ کے سوالات کا جواب دیتا ہوں۔ جواب کی دو حیثیتیں ہیں۔ ایک مسلک اہل حدیث اور اسلام کے لیے جذبے کی حیثیت ہے۔ دوم شرعی احکام کی حیثیت سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) جو جوابات مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے دیئے ہیں' وہ درست اور صحیح ہیں کہ علمائے اہل حدیث' جماعت اہل حدیث' سرمایہ دارانِ اہلِ حدیث مسائل کی تحقیق کے خرچ کے ذمہ دار ہیں دیانۃً اور اخلاقاً۔ قرآن وسنت پر عمل کرنے کی وجہ سے یہ قرآن وسنت کے وارث ہیں۔ وارث کو چاہیے کہ ورثہ کو تمام حق داروں تک پہنچائیں ورنہ حق تلفی کے جرم عظیم میں آ کر مستحق عذاب ہوں گے۔

ہاں میں بھی محترم مولانا محمد اشرف سلیم صاحب کے الفاظ سے سو فیصد اتفاق کر کے کہتا ہوں کہ پاکستان بھر کے علمائے اہلِ حدیث اور اصحابِ ثروت اہلِ حدیث سے پر زور اپیل ہے کہ عالم دین کو بذریعہ علم اور احبابِ جماعت کو بذریعہ مال اس پر لازم ہے کہ وہ خلوص دل سے ذخیرۂ آخرت اور رضائے الٰہی کے لیے ایک مُبلّغ مخلص اور مسلکِ حق کے ان تھک مجاہد محترم مولوی عبد الرشید انصاری حفظہ اللہ کے ساتھ تعاون فرمائیں کیونکہ اس قسم کے مُبلّغ و مجاہد کے ساتھ تعاون کرنا یقیناً اللہ کے دین کے ساتھ تعاون ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ۔ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ

والسلام

۶ شوال ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۴ فروری ۱۹۹۷ء — ابو عمر عبد العزیز النورستانی

تائید من جانب مولانا محمد سعید طیب بھٹوی صاحب

مدرس جامعہ الدعوۃ الاسلامیہ' مرکز طیبہ اہل حدیث مرید کے

راقم الحروف نے محترم عبد الرشید انصاری صاحب کے سوالات کے جوابات جو مولانا محمد اشرف سلیم صاحب نے قرآن وسنت کی روشنی میں دیے ہیں' پڑھے۔ سچی بات یہ ہے کہ اس وقت تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ دینِ حق کی ترویج واشاعت کے لیے جتنا بھی کر سکیں' تعاون کریں۔ چاہے وہ مالی صورت میں ہو یا جانی۔ اللہ تعالی ہم سب کو اپنا تن من دھن قرآن وسنت کی اشاعت میں وقف کرنے کی توفیق دے آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل علمائے اہل حدیث اور احباب اہل حدیث کو مسلکی جذبہ کے تحت سوالات ثلاثہ ارسال کردیے ہیں

(۱) مولانا حافظ عبد اللہ صاحب' شیخوپورہ' (۲) مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری' (۳) مولانا محمد حنیف صاحب' کامونکی' (۴) مولانا محمد نواز چیمہ صاحب' گوجرانوالہ' (۵) مولانا محمد شریف صاحب گوجرانوالہ' (۶) مولانا حافظ محمد اسد صاحب' گوجرانوالہ' (۷) مولانا صوفی محمد اکبر صاحب' گوجرانوالہ' (۸) مولانا شہباز احمد سلفی' گوجرانوالہ' (۹) مولانا محمد آصف ظہیر' گوجرانوالہ' (۱۰) مولانا عبد الغفور اثری' سیالکوٹ' (۱۱) محمد اکرم بن عبد الرشید انصاری' سیالکوٹ' (۱۲) جمال دین امیر گوجرانوالہ' (۱۳) مولانا محمد عبد اللہ صاحب' گوجرانوالہ' (۱۴) پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب' لاہور' (۱۵) پروفیسر ساجد میر صاحب' سیالکوٹ' (۱۶) ڈاکٹر راشد رندھاوا' لاہور' (۱۷) حافظ احمد شاکر' لاہور' (۱۸) مولانا محمد علی جانباز' سیالکوٹ' (۱۹) مولانا منیر احمد شاکر' سیالکوٹ' (۲۰) عبد الواحد ولد غلام نبی (خواہر زادہ عبدالرشید انصاری) ——— سیالکوٹ' (۲۱) جناب محمد داؤدؒ صاحب (برادر عبدالرشید انصاری) ——— سیالکوٹ' (۲۲) مولانا عبد الرحمٰن سلفی صاحب' کراچی' (۲۳) حافظ محمد یحییٰ صاحب' بھائی پھیرو' (۲۴) مولانا معین الدین لکھوی صاحب' اوکاڑہ (۲۵) حافظ عبد القادر روپڑی صاحب' لاہور' (۲۶) مولانا عبید السلام صاحب سرگودھا' (۲۷) قاری ابوا الزاہد حفیظ اللہ صاحب' سیالکوٹ (۲۸) قاری محمد ایوب صاحب' سیالکوٹ' (۲۹) محمد شریف سوہنی صاحب ایڈووکیٹ' سیالکوٹ' (۳۰) منظور الحق ولد محی الدین کامل (خواہر زادہ عبد الرشید انصاری) مظفر آباد' (۳۱) مولانا ابتسام الٰہی ظہیر' لاہور' (۳۲) مولانا عبد الحمید' گوجرانوالہ' (۳۳) مولانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد رفیق سلفی، گوجرانوالہ، (۳۴) مولانا عبد المنان صاحب، گوجرانوالہ، (۳۵) مولانا محمد اشرف سلیم، قلعہ دیدار سنگھ، (۳۶) مولانا میاں جمیل صاحب، لاہور، (۳۷) مولانا محمد یحییٰ گوندلوی، ساہووالہ ضلع سیالکوٹ، (۳۸) حافظ عبد الشکور مدنی، لاہور، (۳۹) مولانا ثناء اللہ مدنی، لاہور، (۴۰) فضل الرحمٰن بن محمد الازہری، لاہور، (۴۱) حافظ نعیم الحق نعیم، لاہور، (۴۲) ایوب توحیدی صاحب، گوجرانوالہ، (۴۳) مولانا عبد اللہ نثار، گوجرانوالہ، (۴۴) میاں عبد الستار، سرگودھا، (۴۵) جناب اقبال صاحب، سرگودھا، (۴۶) مولانا محمد حسین مدنی، کامونکی، (۴۷) مولانا محمد سرور شفیق، پسرور، (۴۸) شیخ محمد ندیم بن شیخ عبد الحمیدؒ، سیالکوٹ، (۴۹) مولانا محمد مدنی، جہلم، (۵۰) مولانا عبد العزیز نورستانی، پشاور، (۵۱) مولانا عبدہ الفلاح، فیصل آباد، (۵۲) قاری محمد اسمٰعیل اسد، حافظ آباد، (۵۳) مولانا ارشاد الحق اثری، فیصل آباد، (۵۴) جناب خالد صاحب، گوجرانوالہ، (۵۵) محمد یوسف احرار، گوجرانوالہ، (۵۶) مولانا عبد السلام بھٹوی، مرید کے، (۵۷) جناب ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد، گوجرانوالہ، (۵۸) مولانا محمد رفیق صاحب، راہوالی، (۵۹) حافظ عبد الحقؒ، سیالکوٹ، (۶۰) شیخ اعجاز احمد ولد شیخ بشیر احمدؒ، سیالکوٹ، (۶۱) پروفیسر حافظ مطیع الرحمٰن، سیالکوٹ

تنبیہ : بعض علمائے کرام سے ہم نے عرض کی کہ آپ بھی جواب دیں گے کہ آپ کو بھی خط ارسال کر دیا جائے۔ انھوں نے نفی میں جواب دیا۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"تو تیرے ذمہ صرف تبلیغ ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔" (القرآن)

ہم نے صرف مسلکی جذبہ کے تحت سوال کرنے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کا پہلا خط

محترم مولانا محمد یحییٰ عزیز محمدی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ آپ نے لکھا ہے

"اخی المحترم جناب مولانا عبد الرشید صاحب انصاری!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اللہ کریم آپ کو صحت وسلامتی کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی مزید توفیق بخشے اور قبول فرمائے آمین۔ آپ نے کئی مسائل میں اپنی رائے کے اظہار کے لیے مجھے رجسٹری شدہ خطوط کے ذریعہ یاد فرمایا ہے۔ میں نے زبانی عرض کی تھی کہ مسائل مفتیان کرام سے پوچھنے چاہئیں۔ میں مفتی نہیں ہوں بلکہ سفری مصروفیات کے باعث مطالعہ اور حوالہ جات کی تلاش میرے لیے سخت مشکل ہے لیکن آپ بزرگ لوگ ہیں کسی کا عذر قبول کرنے کی بجائے استفتاء رجسٹری کر کے بھیجتے ہی رہتے ہیں۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔ آپ کی خیر خواہی کے پیش نظر کتاب وسنت کی روشنی میں مشورہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ارشاد ربانی ہے فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ یعنی اپنے تنازعوں کا فیصلہ قرآن وحدیث سے حاصل کرو۔

کہ کتاب وسنت کو حاکم مان لیا جائے اور جو اس میں ہو وہ قبول کر لیا جائے۔ جیسے آیت قرآنی میں ہے

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ یعنی جس کسی چیز میں تمہارا اختلاف پڑے اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے۔ (پ ۲۵، رکوع ۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب

مولانا حافظ یحییٰ صاحب! اب بندہ جواب میں عرض کرنا چاہتا ہے اور صورت حال واضح کرنا ضروری سمجھتا ہے تا کہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ اصل بات کیا ہے؟

حافظ محمد اکرم طوفانی صاحب نے "کھلا چیلنج" کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا ہے۔ وہ اشتہار میں آپ کی خدمت میں رجسٹری کر رہا ہوں تا کہ آپ یا آپ کے ہم خیال اس اشتہار کا جواب لکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے دعوت دینے والی ایک جماعت ہونی چاہیئے جو اچھے کاموں کی دعوت دے اور برے کاموں سے روکے۔ یہی لوگ فلاح ونجات پانے والے ہیں۔ اگر آپ نے اس اشتہار کا جواب لکھا تو بندہ آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرے گا اور دنیا میں ہی توبہ کر لے گا کیونکہ آخرت میں توبہ کی قطعاً گنجائش نہیں ہے لہٰذا آپ سے ایک سوال کا جواب درکار ہے۔

اکابرین اہل حدیث وفات پا چکے ہیں اور وہ تحریری صورت میں دینی مسائل چھوڑ گئے ہیں۔ کوئی مخالف یا دشمن تقریری یا تحریری صورت میں للکارتا ہے تو پہلے نمبر پر ان کی لائق اولاد کا حق ہے کہ وہ جسمانی اور روحانی طور پر وارث بن کر دکھائے۔ اور پھر اس کے بعد ان کے عزیز واقارب کا حق ہے۔ اگر ان کی اولاد ناخلف ہے اور رشتے دار بھی پکے دنیا دار تو پھر پوری جماعت اہل حدیث کا دینی واخلاقی فرض ہے کہ جو آدمی مجاہد فی سبیل اللہ بن کر مسلکی حمیت کے پیش نظر اپنے مرحومین اکابرین کی کاوشوں اور قرآن وحدیث کی صداقت کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں آئے تو دل وجان سے اس کا ہر وقت ہر محاذ پر پوری جرات واستقامت سے تعاون کرے۔ (انتہیٰ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کا پہلا خط

محترم حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی صاحب ! آپ نے لکھا ہے

"اصل طریقہ تو یہ تھا کہ علماء سے فتویٰ لے کر شائع کر دیا جائے یا دونوں فریق کے علما کا تبادلہ خیال کسی مجلس میں کروا کر لوگوں کو سنایا جائے تا کہ حق کھل کر انکے سامنے آجائے۔ دوسری گزارش یہ کہ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ کے مطابق ہر شخص سے اس کی استطاعت کے مطابق حساب لیا جائے گا۔ آپ علماء سے مشورہ کیے بغیر جو خرچ کرتے ہیں وہ فتووں کے ڈنڈے سے وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر اسے رسول اللہ ﷺ کا قرض بتا کر علمائے کرام کے ذمہ اس کی ادائیگی ڈالتے ہیں۔ کیا علمائے کرام اپنا فرض ادا نہیں کرتے؟ انہوں نے تو آپ کو کبھی مجبور نہیں کیا کہ ہمارا قرض اتارو۔"

عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب

حضرت حافظ محمد یحییٰ صاحب! اب بندہ بات واضح کرنا چاہتا ہے۔

محدث حافظ محمد گوندلوی صاحب رحمہ اللہ گوجرانوالہ ' محدث مولانا عبد اللہ" امرتسری روپڑی لاہور ' مولانا ابو البرکات احمد گوجرانوالہ عقیقہ کے وجوب اور اسکی قضا کے قائل ہیں۔

مولانا محمد عبد اللہ سرپرست مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان گوجرانوالہ عقیقہ کے وجوب اور اس کے قضا کے قائل نہیں ہیں۔

کتاب احقاق الحق بندہ نے شائع کی ہے وہ کتاب ہم آپ کو رجسٹری کر رہے ہیں تاکہ آپ یا آپ کے ہم خیال اس کتاب کو پڑھ کر اپنا فیصلہ روانہ کریں تا کہ بحث ختم ہو جائے۔ مگر آپ نے فیصلہ روانہ نہیں کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کا پہلا خط

حافظ محمد یحیٰی عزیز میر محمدی صاحب! آپ نے لکھا ہے

"آپ کچھ مخلصین کو ترغیب دے کر ساتھی بنائیں تا کہ جو اخراجات آپ مسنون طریقہ پر کریں ان میں وہ تعاون کرتے رہیں۔ میں پھر گزارش کروں گا کہ فتویٰ حاصل کرنے کے لیے ہماری جماعت کے مفتی حضرات معروف ہیں ان کی طرف رجوع کیا کریں تا کہ اگر آپ اشاعت کرنا چاہیں تو لوگوں کے سامنے دلائل اور ان کی تحقیق ظاہر ہو اور علم میں اضافہ ہو۔ میری مصروفیات کے پیش نظر مجھے معذور سمجھیں۔ اللہ کریم آپ پر رحمت فرمائے آمین

نوٹ : آپ کی تازہ رجسٹری جس میں مولانا محمد اشرف سلیم کے جوابات اور تائیدی بیانات مذکور ہیں' اس کے مطالعہ کے بعد ہی میں نے یہ مشورہ پیش خدمت کیا ہے۔

محمد یحیٰی عزیز میر محمدی

۹۷-۱-۸"

عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب

حافظ محمد یحیٰی صاحب! گزارش یہ ہے کہ سائل ۱۹۸۰ء میں جامع مسجد مسلم گوجرانوالہ حاضر ہوا۔ ان دنوں میں حافظ محمدؒ گوندلوی صاحب نماز جمعہ مسلم مسجد میں پڑھاتے تھے۔ سائل ان سے سوال کرتا تو وہ سائل کو جواب دیتے تھے۔ وہ کتاب (حافظ محمدؒ گوندلوی اور مکتبہ الاعتصام دونوں اشتہار) آپ کو رجسٹری کر رہے ہیں تا کہ آپ اور آپ کے ہم خیال لوگ اپنا فیصلہ روانہ کریں۔ مگر آپ نے نہیں کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کا پہلا خط

محترم حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی صاحب

آپ نے لکھا ہے

"آپ ایسی عدالتوں میں کیس کرتے ہیں جہاں قرآن وحدیث کا قانون نہیں ہے بلکہ انگریز کا قانون چلتا ہے حالانکہ قرآن نے ایسی عدالتوں میں فیصلہ لے جانے کو منع فرمایا ہے۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ آمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ یعنی کچھ لوگ قرآن اور پہلی کتابوں پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں پھر طاغوت کی طرف فیصلے لے جاتے ہیں حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ ان کا انکار کریں۔"

عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب

حضرت! اگر آپ کی بات مان لی جائے تو پھر ہمارے مقدمات کون سی عدالت نپٹائے گی جبکہ انہیں عدالتوں نے قرآن وحدیث کے حق میں پانچ ڈگریاں دی ہیں۔ میرا طریقہ کار یہ ہے کہ میں پہلے خط کے ذریعے معلومات حاصل کرتا ہوں۔ پھر کتاب کی شکل میں وعظ کرتا ہوں۔ پھر تبصرہ کے ذریعے لوگوں کو دعوت دیتا ہوں۔ پھر وکلاء کے ذریعے پیغام پہنچاتا ہوں اور پھر عدالت کے ذریعے حکومت کو بھی درس توحید وسنت دیتا ہوں۔ آپ بتائیں کہ اس میں میری کیا غلطی ہے؟ بلکہ یہ تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والی جماعت کا کام ہے اور میں اس کا ایک ادنیٰ خادم ہوں۔ آپ میری حوصلہ افزائی کریں جزاکم اللہ احسن الجزاء

نوٹ: آپ نے جو تحریر مجھے ارسال کی تھی اس کا جواب لکھ کر رجسٹری کر رہے ہیں۔ (۲) آپ کو چار دفعہ اطلاع دی گئی ہے آپ کی طرف سے جواب نہیں آیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب نے خط کے جواب میں لکھا ہے کہ

مکتوب ملا۔ علمائے کرام بلا ریب نبی کریم ﷺ کے وارث ہیں۔ تبلیغ دین کا یہ فریضہ حتی المقدور بحمد اللہ وہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس میں کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے کہ یہ بہر نوع معصوم نہیں۔

مگر فقہی اختلافی مسائل کا فیصلہ بذریعہ عدالت' نبوی طریقہ قطعاً نہیں نہ ہی صحابہ کرام و تابعین کرام کا یہ طریقہ تھا۔

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب! آپ نے لکھا ہے کہ علمائے کرام بلا ریب نبی کریم ﷺ کے وارث ہیں۔

جواب

۱) ہم آپ کو تراویح کے بارے میں حنفی حضرات کی طرف سے شائع کردہ اشتہار بنام "تمام وہابیوں کو اطلاع عام ہے" ارسل کر رہے ہیں۔ اس کا جواب ارسل فرمائیں۔

۲) ہم آپ کو ایک البرہان نامی کتاب بھیج رہے ہیں۔ اس کو پڑھ کر اپنی رائے دیں۔

۳) مولانا عبد الغنی حقانی صاحب گوجرانوالہ نے "بیس رکعات تراویح کا ثبوت" اشتہار شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے "پاکستان بھر کے غیر مقلدین کو چیلنج' ایک لاکھ روپیہ نقد انعام بذریعہ شرعی عدالت پاکستان حاصل کریں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴) اخبار "ڈیلی بزنس رپورٹ" فیصل آباد ۹۰۔۱۰۔۱۰ صفحہ ۲ میں مولانا سعید احمد اسعد صاحب نے چیلنج کیا ہے مبلغ پچاس ہزار روپے کا جو ثابت کرے کہ وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔

بندہ نے یہ ذمہ داری لی اور جاء الحق نامی کتاب لکھ کر اس کا جواب دیا ہے۔ وہ کتاب ہم آپ کو پارسل کر رہے ہیں۔ آپ اس کو پڑھیں۔

میں نے اپنی جماعت کا بھرپور دفاع کیا ہے اور اپنے اسلاف کی کتب کی روشنی میں اپنا مسلک واضح کیا ہے جس کو لوگ پڑھیں گے اور عقائد درست کریں گے۔ ساری جماعت کا اس میں فائدہ ہے۔

۵) حافظ عبد اللہ محدث روپڑیؒ امرتسری' حضرت محدث محمدؒ گوندلوی گوجرانوالہ' مولانا ابو البرکات احمدؒ گوجرانوالہ عقیقہ کے وجوب اور اس کی قضاء کے قائل ہیں۔

مذکور علماء کی رائے کے خلاف متعدد دینی جرائد میں دور حاضر کے علمائے اہل حدیث کے مضامین شائع ہوئے۔ اب ہم کیا سمجھیں کہ اکابر کا فتویٰ درست ہے یا موجودہ علماء کا؟

محترم مولانا صاحب! بندہ کو بہت تکلیف تھی اس مسئلہ کے حل کے لیے ہم نے دس ہزار روپے حق الخدمت مولانا عبد اللہ صاحب گوجرانوالہ کو دیے ہیں۔ اس بارے میں ہم نے ایک کتاب احقاق الحق جمع کی ہے وہ ہم آپ کو رجسٹری کر رہے ہیں تاکہ آپ ساری کتاب پڑھ کر اپنا فیصلہ روانہ کریں۔

مگر آپ نے اپنا فیصلہ روانہ نہیں کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب نے خط کے جواب میں لکھا۔

مکتوب مع کتاب ملا۔ جن سوالات کا جواب مجھ سے طلب کر رہے ہیں' اللہ تعالی کے فضل و کرم سے علمائے کرام دے چکے ہیں اور احقاق حق کا فریضہ ادا کر چکے ہیں۔ آخر آپ اس میں مزید کیا چاہتے ہیں؟ میرے نزدیک یہ ابحاث تحصیل حاصل ہیں اور نہ ہی چیلنج بازی میرا مشن ہے۔

جواب

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب!

ہم نے علمائے کرام اور انتظامیہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

پہلے حصے میں ۲۴ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ کل ۲۶ ہیں جن کو دس دس کتابیں ارسال کی گئی ہیں مگر انہوں نے اب تک اپنی کوئی رائے نہیں دی۔

دوسرے حصے میں ۲۱ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ نے ان کتابوں کے بارے میں لکھ دیا ہے یعنی مختلف آراء ہیں کسی نے کہا ہے کہ وقت نکالنا مشکل ہے بعض نے کہا ان کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں' بعض نے کہا ان کتابوں پر تبصرہ کرنا مشکل ہے' بعض نے دوسروں کے سپرد کر دیا' اور بعض نے کہا معذرت خواہ ہیں۔

تیسرے حصہ میں ۱۹ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ کل ۲۱ افراد شامل ہیں جنہوں نے صفحات واپس بھیج دیئے اور بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔

چوتھے حصے میں ۸۳ علمائے کرام ۲۰ انتظامیہ والے ۶ وکلا شامل ہیں۔ کل ۱۰۹۔ ان کو بھی صفحات بھیجے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی اور نہ ہی کاغذات واپس کیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب آپ کو "کتاب حافظ محمد گوندلوی اور مکتبہ الاعتصام" ارسال کی'، ۱۹۰ حضرات کے نام درج ہیں تاکہ آپ بتائیں کہ آپ نے جو یہ لکھا ہے کہ

جن سوالات کو جواب مجھ سے طلب کر رہے ہیں اللہ تعالی کے فضل وکرم سے علماء کرام دے چکے ہیں اور احقاق الحق کا فریضہ ادا کر چکے ہیں۔

جواب

تو آپ ازراہ کرم ان علمائے کرام کے نام اور پتے مکمل لکھ کر روانہ کریں جو احقاق حق کا فریضہ ادا کر چکے ہیں تاکہ میں بھی ان سے رابطہ کروں اور اس بحث کو ختم کروں۔ مگر آپ نے ان علمائے کرام کے نام اور پتے ارسال نہیں کیے۔

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب! آپ نے مزید لکھا ہے:

میری کتاب پر معترضین کو اعتراض ہوا تو ان شاء اللہ اس کا جواب دے دیا جائے گا' آپ اتنی فکر مندی میں مبتلا نہ ہوں۔

جواب

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب! ہم آپ کی کتاب کے مخالف نہیں بلکہ ہم دفاع کر رہے ہیں۔ محترم! آپ نے فرمایا ہے کہ آپ اتنی فکر مندی میں مبتلا نہ ہوں۔ بندہ اس بات کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ ۱۹۸۳ء میں حافظ محمد اکرم طوفانی نے دو لاکھ روپے کا "کھلا چیلنج" اشتہار شائع کیا کہ دنیا بھر کے غیر مقلد حضرات اکٹھے ہو کر امام کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھنی ثابت کریں۔ ہم اس کو دو لاکھ روپے کا انعام دیں گے۔ بندہ نے یہ چیلنج قبول کیا۔ آٹھ خط طوفانی کے مجھے ملے اور نو خط میں نے اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھے۔ پھر یہ تمام خطوط مرتب کیے گئے۔ اس کے بعد بھی میں نے مزید چھ خط طوفانی صاحب کو بھیجے اور پھر طوفانی کے خلاف عدالت سرگودھا میں پندرہ ہزار روپے کا کورٹ فیس لگا کر کیس کیا۔ مورخہ ۹۷۔۲۔۱۸ کو عدالت نے حکم جاری کیا کہ طوفانی صاحب تین ہزار روپے ہرجانہ دیں۔ حافظ محمد اکرم طوفانی صاحب نے مورخہ ۹۷۔۴۔۴ کو مذکورہ حکم کے خلاف اپیل کر دی ہے۔

مولانا ارشاد الحق صاحب! آپ نے لکھا ہے کہ آپ اتنی فکر مندی میں مبتلا نہ ہوں۔ حضرت! میں کیوں فکر مند نہ ہوں جب کہ آپ حضرات میرے سوالات کا جواب ہی نہیں دیتے جبکہ مقلدین ہمیں چیلنج پہ چیلنج دیے جا رہے ہیں۔ میں اس لیے فکر مند ہوں کہ میں جماعت اہل حدیث کا ایک ادنیٰ خادم ہوں۔ میری تمام کوششوں سے میری ذات کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ میری تمام کوششوں سے جماعت کے قد میں اضافہ ہوگا۔ آپ حضرات میرا ساتھ دیں۔ میں آپ لوگوں کا خادم ہوں۔ میرے ساتھ تعاون کریں۔ جزاکم اللہ

نوٹ: مولانا ارشاد الحق اثری صاحب! آپ کو چار دفعہ اطلاع دی گئی مگر آپ کی طرف سے جواب نہیں آیا۔ بلکہ کاغذات واپس آگئے۔ پھر وہی کاغذات ہم نے بذریعہ عام ڈاک واپس بھیج دیے۔ ان کا بھی جواب نہیں آیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (پ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۸۲)

"اور ثابت کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ اگرچہ گنہگار اس کو مکروہ سمجھیں۔"

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب

میرے سوالات کا جواب دیتے تو بات واضح ہو جاتی مگر آپ نے یہ کام نہیں کیا۔

ارشاد الحق صاحب کے خط پر تبصرہ ختم ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب کا کتاب پر تبصرہ اور عبدالرشید انصاری کا جواب

واضح ہو کہ آپ ۲۶ جمادیٰ الثانیہ ۱۴۱۷ء بمطابق ۸ نومبر ۱۹۹۶ء کے ہفت روزہ الاعتصام لاہور کے شمارہ کے صفحہ ۲۳' میں تبصرہ کتب کے ضمن میں یوں رقم طراز ہیں کہ:

"(عبد الرشید انصاری) خالص دینی اور مذہبی مسائل و بحوث میں احقاق حق اور ردِّ باطل کے لیے علماء کو استعماری' طاغوتی عدالتوں کے سامنے پیش ہونے پر مجبور کرتے ہیں اور انہی (عدالتوں) سے کسی فریق کے صدق و کذب کی سند حاصل کرتے ہیں۔"

جواب

حافظ عبد الشکور صاحب مدنی سے سوال ہے کہ بندہ نے ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ۵ ڈگریاں عدالت سے حاصل کی ہیں۔ جناب حافظ صاحب! گزارش ہے کہ اگر آپ نے بندہ کی ڈگریاں کذب وافتراء پر مبنی ثابت کر دیں تو ہر ڈگری کے ابطال پر مبلغ دس ہزار روپے حق خدمت دیا جائے گا۔ ورنہ تو یہ وعید حدیث میں آ چکی ہے:

عَنْ اَنَسٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَی الْبَادِیْ مَا لَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ' بحوالہ مشکوۃ باب حفظ اللسان عن الغیبۃ والشتم)

ترجمہ: "حضرت انسؓ اور ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر دو شخص ایک دوسرے کو برا کہیں تو اس برا کہنے کا گناہ اس شخص پر ہو گا جس نے پہل کی ہے' وہ ظالم ہے اور دوسرا مظلوم جب تک کہ مظلوم حد سے آگے نہ بڑھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر وہ شخص ایسا نہیں تو یہ کلمہ کہنے والے پر لوٹ پڑتا ہے۔ حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرْمِیْ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوْقِ وَلَا یَرْمِیْہِ بِالْکُفْرِ اِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَیْہِ اِنْ لَّمْ یَکُنْ صَاحِبُہٗ کَذٰلِکَ (رواہ البخاری)

ترجمہ "حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کوئی شخص کسی شخص پر نہ تو فسق کی تہمت لگائے اور نہ کفر کی' اس لیے کہ اگر وہ شخص ایسا نہیں ہے تو یہ کلمہ کہنے والے پر لوٹ پڑتا ہے۔"

حدیث میں ہے:

وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَھُوَ کَقَتْلِہٖ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِکُفْرٍ فَھُوَ کَقَتْلِہٖ (متفق علیہ)

ترجمہ "جو شخص کسی مسلمان پر لعنت کرے' اس کا گناہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے ایک مسلمان کو قتل کیا اور جو شخص کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگائے' اس کا گناہ بھی ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کو قتل کیا۔"

اب حافظ صاحب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بات ثابت کریں۔

مزید انہوں نے یہ بھی لکھا ہے۔

"اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ (الآیہ) جیسی آیات کا مصداق علماء کو ٹھہراتے ہیں۔"

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے "بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا' پھر توبہ بھی نہ کی' ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کا عذاب ہے (سورۃ البروج' پارہ ۳۰))

حافظ صاحب کا مدعا یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس آیت کا مصداق حضرات علمائے کرام ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب

سائل نے حافظ محمد گوندلویؒ اور مکتبہ الاعتصام والے دونوں اشتہار شائع کیے ہیں۔ راقم نے ایک کتاب تالیف کی ہے جس میں ۱۹۰ علماء کا ذکر ہے اور مساجد کی انتظامیہ کے افراد شامل ہیں۔ وہ کتاب آپ کو ارسال کر رہا ہوں۔ مطالعہ فرما کر ان علمائے کرام کے نام لکھ دیں جو اس آیت کے ضمن میں آتے ہیں:

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ (پارہ ۳۰ سورۃ البروج، آیت ۱۰)

"بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں، عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہ کی پس ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کا عذاب ہے"

تاکہ سائل دنیا میں توبہ کرے کیونکہ آخرت میں توبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب! آپ سے غلطی ہوئی ہے۔ حالانکہ میں مدعی نہیں ہوں، میں تو صرف سائل ہوں۔ اصل دعویٰ حضرت حافظ محمد گوندلویؒ اور مکتبہ الاعتصام والوں کا ہے۔ انہوں نے یہ نقشہ اوقات نماز شائع کیا تھا۔ اب اس کی ذمہ داری ان کے وارثوں پر پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا "ہم نے اس کے وارثوں کو طاقت دے رکھی ہے۔" (پ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل)

نوٹ: ورثاء کی حالت یہ ہے کہ وہ وارث بننے کو تیار نہیں کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے۔ اگر آج حق بیان نہ کیا جائے گا تو قیامت کو اللہ پاک کے دربار میں کیا جواب دیا جائے گا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب حافظ صاحب! آپ سے گزارش یہ ہے کہ آپ میرا حق ان سے دلوا دیں۔ میں الجھاؤ نہیں پیدا کرنا چاہتا اور میرے خیال میں یہ کام علمائے کرام کر سکتے ہیں۔ یہ ان کی عزت و شرف کے خلاف نہیں ہے کیونکہ حدیث میں آیا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِیَامٍ وَّزَکٰوةٍ وَّیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَکَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَکَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطٰی هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضٰی مَا عَلَیْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ، مشکوٰة ص ۴۳۵)

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہمارے ہاں مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب۔ آپؐ نے فرمایا میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہو گا جو دنیا سے نماز' روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے' کسی پر تہمت لگانے' کسی کا مال کھا جانے' کسی کو ناحق مار ڈالنے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا۔ پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا اور دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حقداروں کی برائیاں اور گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا"

نوٹ: جناب حافظ عبدالشکور مدنی صاحب!
لہٰذا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے میری مدد کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبد الشکور مدنی صاحب کا کتاب پر تبصرہ اور عبد الرشید انصاری کا جواب

۲۔ "خود سائل کی حیثیت سے کسی مسئلہ پر مختلف علماء کا فتویٰ یا نقطۂ نظر تحریری طور پر وصول کرتے ہیں اور اس طرح بحث کا آغاز ہو جاتا ہے۔ پھر حسب ضرورت مسئلہ کی تحقیق کے نام سے علماء کے درمیان ان مختلف فیہ آراء کا تبادلہ کرواتے ہیں جو بالآخر ان علمائے کرام کے درمیان غیر شعوری طور پر مناظرانہ شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اگر یہ مناظرہ حتمی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے یا ایک فریق سکوت اختیار کر جائے تو پھر حواری یا وارث بن کر خود میدان بحث میں کود پڑتے ہیں اور خود ہی ثالث ہو کر فیصلہ لکھ دیتے ہیں۔"

جواب

حافظ صاحب نے لکھا ہے کہ عبد الرشید انصاری وارث بن کر خود میدان بحث میں کود پڑتے ہیں اور خود ہی ثالث ہو کر فیصلہ لکھ دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو نمبر۲

جناب حافظ عبد الشکور صاحب سے کھل کر بات کرنا چاہتا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ سائل ۱۹۸۰ء میں سیالکوٹ سے گوجرانوالہ منتقل ہوا۔ حافظ عبد السلام بھٹوی صاحب مرکز الدعوۃ والارشاد مریدکے نے ایک مسئلہ بیان کیا کہ ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کٹوانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا ابو البرکات احمدؒ نے کہا کہ ڈاڑھی ایک مٹھی رکھنا تقریری سنت ہے۔

۳۔ مولانا بشیر الرحمٰن صاحب مسجد عثمانیہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ نے ۸۷-۷-۲ کو ایک فتویٰ بذریعہ رجسٹری سیالکوٹ سے ارسال کیا جس میں یہ لکھا تھا کہ ڈاڑھی ایک مٹھی رکھنا تقریری سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائل نے یہ کاغذات ۲۵ علمائے کرام کی خدمت میں مورخہ ۸۷ء۔۷۔۲۶ کو رجسٹری کیے تھے۔ ان میں سے صرف پانچ علماء کا فیصلہ ہوا۔

ا۔ حافظ صلاح الدین یوسف لاہور ۳۰ اگست ۱۹۸۷ء

۲۔ حافظ عبد المنان نور پوری جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

۳۔ محمد صدیق رئیس جامعہ علمیہ ڈی بلاک سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

۴۔ شیخ الحدیث محمد عبدہ الفلاح جامعہ قاسم منزل حاجی آباد فیصل آباد

۵۔ حافظ محمد عبد اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن (بی) بہاول پور

نے اور مذکورہ علمائے کرام نے کہا ہے کہ جس عالم نے یہ لکھا ہے کہ مٹھی بھر داڑھی رکھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریری سنت ہے' انہوں نے سخت غلطی کی ہے۔ آپ کی گرفت بالکل صحیح ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ ۸۷ء۔۹۔۱۲

حافظ محمد قاسم صاحب نے ہفت روزہ الاسلام لاہور ۸ اپریل ۱۹۸۸ء کو تحقیق و تبصرہ کے سلسلہ میں "داڑھی کی مقدار کا مسئلہ" کے عنوان سے مضمون شائع کیا۔ اس میں لکھا ہے:

"آپ کی تحریر مندرجہ ذیل ہے:

لہٰذا میرے نزدیک عبد اللہ بن عمرؓ کا عمل نہ تو رخصت پر مبنی ہے اور نہ کوتاہی پر بلکہ عین سنت ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دونوں عمل یکساں محبوب و مسنون۔"

آپ کی تحریر مندرجہ ذیل ہے:

"لغت کی مدد سے اس مسئلہ کو حل کرنا صحیح نہیں بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ صحابہ کرامؓ نے اس سے کیا سمجھا اور اس پر کس طرح عمل کیا؟

مولانا احمد صاحب (جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ) نے ایک مشت کے لیے متعدد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلائل دیے ہیں مگر میرے واجب الاحترام حافظ عبد السلام صاحب (جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ) نے لغت کا سہارا لیا ہے۔"

ایک اہم سوال اور اس کا جواب

۱۔ بندہ کے سامنے چند احباب نے یہ سوال اٹھایا کہ ۸ اپریل ۱۹۸۸ء کو الاسلام لاہور میں حافظ قاسم خواجہ صاحب نے داڑھی کی مقدار کا مسئلہ شائع کروایا تھا۔

۲۔ جس میں حافظ عبد السلام صاحب کے مضمون کا رد تھا۔

۳۔ چند احباب نے کہا ہے کہ حافظ عبد السلام صاحب ہی کا حق بنتا ہے کہ وہ جواب لکھیں۔

۴۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا بندہ کو بھی حافظ قاسم خواجہ صاحب کی تحریر کا جواب لکھنے کا حق پہنچتا ہے یا نہیں؟

جواب

جو آدمی سچ بولتا ہے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ (پ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۱۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو' ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے"

اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ○ (پ ۱۸ سورہ نور آیت ۱۲)

"اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے ظاہر"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (پ ۲۴' سورۃ حم السجدۃ آیت ۳۳)

"اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں) کو بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں۔"

اَحْسَنُ قَوْلًا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور پھر قیامت تک ہر وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت لے کر اٹھے۔

تمام اہل علم' مدرسین اور مہتمم حضرات کی خدمت میں اپیل

۸ اپریل ۱۹۸۸ء ہفت روزہ الاسلام لاہور میں حافظ محمد قاسم خواجہ صاحب کا ایک مضمون بنام "داڑھی کی مقدار کا مسئلہ" تحقیق و تبصرہ کے لیے شائع ہوا۔ بندہ کو ان کی تحریر پر چند اشکال پیدا ہوئے۔

جب تک خواجہ صاحب ۹ سوالوں کا جواب نہ دیں بات واضح نہیں ہوگی۔ اس لیے ہم بات عام لوگوں میں لے آئے ہیں جو مدرسین' مہتممین ہوں وہ ہمارے سوالوں کا جواب دیں۔

نوٹ: اگر کوئی ثالث حق خدمت لے کر اپنا وقت خرچ کرے تو خادم نے بحکم وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (پ ۶ سورۃ المائدہ) "نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو" وقت اور حقوق کا لحاظ کرتے ہوئے ایک ہزار روپے بطور حق خدمت مقرر کر دیا ہے' اگر کوئی عالم دین اس کی اجرت نہ لے تو فبہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا:

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ○ (پ ۲۳ سورۃ ص آیت ۸۶)

"کہہ! نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن کے کچھ بدلہ' اور نہیں ہوں میں تکلف کرنے والوں سے"

بہرحال جس طرح کوئی عالم دین وضاحت کرے خواہ حق خدمت لے کر یا فی سبیل اللہ' یہ کام اس کی مرضی پر منحصر ہے۔

نوٹ: ۹ سوالات کی وضاحت مطلوب ہے۔ جس کی کل رقم نو ہزار روپے بنتی ہے۔ اگر کوئی عالم دین اپنا وقت خرچ کر کے محنت کرے تو حدیث شریف میں ہے "اس کا بدلہ دو" چنانچہ حدیث ملاحظہ فرمائیں:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ صَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا" فَكَافِؤُهُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِؤُهُ فَادْعُوْا لَهُ حَتّٰى تَرَوْا اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوْهُ (رواہ احمد وابو داوٗد والنسائی مشکوٰۃ باب افضل الصدقہ)

"جو شخص تمہارے ساتھ احسان کرے اس کے احسان کا بدلہ دو۔ اگر بدلہ ممکن نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ ادا کر دیا۔"

بہرحال جس طرح آپ نے یا کسی دیگر صاحب نے تحریر شائع کروائی ہے' اگر وہ اس کی وضاحت کے سلسلہ میں نقدی کی صورت میں حق خدمت نہیں لینا چاہتا تو حدیث کے مطابق دعا ہی کا مستحق ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب کا کتاب پر تبصرہ اور عبدالرشید انصاری کا جواب

۳۔ اگر کوئی عالم بحث میں حصہ لینے کے بعد سکوت اختیار کر لے تو اسے بار بار خطوط کے ذریعہ حصہ لینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اور سارا ریکارڈ من و عن کتابی شکل میں بحث کے ساتھ شائع کر دیا جاتا ہے۔

جواب

خط کے ذریعے بھی دعوت دی جا سکتی ہے۔ حدیث میں ہے۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (مشکوۃ) جہاد قیامت تک جاری ہے۔

جہاد کے معنی ہے کہ راہ خدا میں بھرپور کوشش اور جدوجہد کرنا۔ راہ خدا میں اس کوشش کی تین قسمیں ہیں (۱) مسلح ہو کر (۲) زبان سے (۳) قلم سے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر میں تینوں طریقوں سے راہ حق میں جہاد کیا۔ مکی زندگی میں مشرکین کے خلاف زبان کے ساتھ جہاد کیا۔ مدنی زندگی میں تینوں طریقوں سے سلسلہ جہاد جاری رکھا۔ مشرکین و یہود کے خلاف تلوار کا جہاد' منافقین کے ساتھ زبان کا جہاد اور بعض سربراہان مملکت کو خط لکھ کر قلم سے جہاد کیا۔

حافظ صاحب جو لوگ حق چھپاتے ہیں تو انکے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ اُولٰٓئِکَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ○ (پارہ ۲ سورۃ بقرہ)

"جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں۔ ان لوگوں پر خدا کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب کا کتاب پر تبصرہ اور عبدالرشید انصاری کا جواب

محترم حافظ عبدالشکور مدنی صاحب معرفت ہفت روزہ الاعتصام' شیش محل روڈ لاہور۔

واضح ہو کہ ۲۶ جمادیٰ الثانیہ ۱۴۱۷ھ بمطابق ۸ نومبر ۱۹۹۶ء ہفت روزہ الاعتصام لاہور کے شمارہ نمبر ۴۳۵ کے صفحہ ۲۴ پر تبصرہ کتب کے ضمن میں آپ یوں رقمطراز ہیں کہ

"(عبدالرشید انصاری) علماء کے خیال میں انصاری صاحب کو تحقیقی مسائل اور ان کی اشاعت کے لیے اپنی مالی استطاعت اور علمی پونجی کے مطابق کام کرنا چاہیے جیسا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (الآیہ) نیز اس مقصد کے لیے مجبوراً" گھر بار فروخت کر دینا اور بیوی بچوں کو بنیادی ضرورت سے محروم کر دینا وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ کے ضمن میں آتا ہے۔ اسی طرح وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ کے بھی منافی ہے۔"

جواب

حافظ عبدالشکور صاحب نے جو آیات پیش کی ہیں پہلے میں ان کا ترجمہ عرض کر دوں' پھر ان پر بحث ہوگی۔

پہلی آیت : لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا کا ترجمہ یہ ہے "نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی کو مگر اس کی طاقت کے مطابق"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری آیت: وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ کا ترجمہ یہ ہے "مت ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں"

تیسری آیت: وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ کا ترجمہ یہ ہے کہ "جھگڑا کرو اچھے طریقے سے"

ان آیات کے ترجمہ کے بعد میں جواب عرض کرتا ہوں کہ مجبورا" گھر بار فروخت کرنے اور بیوی بچوں کو بنیادی ضرورت سے محروم کرنے کا سبب کیا بنا۔

یہ واقعہ ۱۹۸۰ء کا ہے۔ میں سرفراز کالونی مسجد قدس میں نماز پڑھتا تھا۔ ایک دن جناب محمد خالد صاحب بی اے۔ سی ٹی نے مجھے ایک کتاب پڑھنے کے لیے دی جس کا نام تحقیق مسئلہ رفع الیدین تھا۔ اس کے صفحہ ۱۹ پر لکھا ہے کہ ہے کوئی مرد میدان جو ہمت کرے اور ثابت کرے کہ رفع الیدین کرنا جائز ہے' ہم اس کو ایک ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اس چیلنج کو پڑھنے کے بعد بندہ نے سیالکوٹ سے بذریعہ وکیل ایک نوٹس دیا کہ ہم ثابت کریں گے کہ رفع الیدین کرنا سنت ہے۔ نوٹس ایک ماہ کا تھا۔ یہ نوٹس بنام مولانا ابو معاویہ صفدر جالندھری معرفت ابو حنیفہ اکیڈمی فقیر والی ضلع بہاول نگر تھا۔ لیکن مولانا نے نوٹس کو کوئی اہمیت نہ دی۔ اگر بندہ اب بعد از میعاد نوٹس قانونی چارہ جوئی نہ کرے تو جو آدمی منہ سے کہتا ہے' اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ کا فرمان سن لو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ (پ ۲۸' سورۃ الصف آیت ۲' ۳)

"اے مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہو جو نہ کرو؟ تم جو نہ کرو' اس کا کہنا خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید پر عمل کرتے ہوئے اور مندرجہ ذیل احادیث کی روشنی میں جو وعدہ کیا تھا' اس کو مکمل کیا ورنہ ایک اور حدیث کی وعید میں بھی آ آتا تھا۔ احادیث یہ ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰی وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ مسلم کی روایت میں ہے اگرچہ وہ نماز روزہ ادا کرے اور اپنے آپ کو مسلم خیال کرے' پھر دونوں نے اتفاق کیا جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے' وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرتا ہے' اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِیْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّمَنْ كَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں جس آدمی میں ہوں وہ خالص منافق ہوتا ہے۔ جس میں ایک علامت نفاق کی پائی جائے' اس میں اسی قدر نفاق ہوگا' یہاں تک کہ اسے ترک کردے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے اور جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب عہد کرے تو دھوکہ دے' جب (کسی سے) لڑے تو گالیاں دے۔ (بخاری و مسلم)

چنانچہ بندہ نے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سن کر عمل شروع کر دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی اس کے خلاف دعویٰ عدالت شہر سیالکوٹ میں دائر کر دیا۔

اس کے بعد عدالت نے نوٹس جاری کر دیا' قانونی کارروائی ہوتی رہی' اس کارروائی کرنے سے بندہ کا گزارہ مشکل ہو گیا کیونکہ عدالتی اخراجات بہت تھے' چنانچہ اپنا مکان تحقیق رفع الیدین اور مقدمہ بازی پر فروخت کرنا پڑا۔ اور مذکورہ مقدمہ کی پیروی کرتا رہا۔ اب مقدمہ میں گواہان کی ضرورت تھی۔ چنانچہ مولانا محمد فاروق اصغر صارم صاحب مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ نے ایک کتاب شائع کی تھی جس کا نام "معراج المومن" تھا اس میں لکھا تھا کہ رفع الیدین کرنا سنت رسولؐ ہے۔ بندہ نے عدالت میں خرچہ رکھ کر مولانا فاروق اصغر صارم صاحب کو بطور گواہ طلب کرایا' انہوں نے شہادت دی۔ اسی طرح بہادر بیگ صاحب جنہوں نے اشتہار شائع کیا تھا کہ جو ترک رفع الیدین ثابت کرے' ہم اس کو بیس ہزار روپیہ دیں گے' ان کو بھی بطور گواہ طلب کیا چنانچہ یہ اپنا اشتہار لے کر عدالت میں پیش ہوئے اور شہادت دی۔ اور تیسری شہادت مولانا صوفی محمد اکبر صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث ناصر خاں محلہ بخشے والا گوجرنوالہ نے دی۔ اس اللہ تعالیٰ کے بندے نے کرایہ تک نہیں لیا تھا۔ چنانچہ مقدمہ کی کارروائی طویل ہو گئی' اور اس سلسلہ میں ۲۳۹ احادیث اکٹھی کر کے پیش کیں جو شامل مثل ہو گئیں' مدعی نے اپنے ٹھوس ثبوت پیش کیے۔

سول جج صاحب نے محض اس بنا پر دعویٰ خارج کر دیا تھا کہ فریقین میں کوئی معاہدہ عمل میں نہیں آیا تھا' فیصلہ سے متاثر ہو کر بندہ نے اپیل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سیالکوٹ دائر کر دی' جناب فاضل جج صاحب نے لکھا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اپیل کنندہ کے جذبات کو مجروح کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپیل کنندہ کو مدعا علیہ سے ایک ہزار روپیہ دلایا جائے۔ میں اپیل منظور کرتا ہوں' ماتحت عدالت کا فیصلہ اور ڈگری منسوخ کرتا ہوں' اور اپیل کنندہ کا دعویٰ مع خرچہ تمام ڈگری کرتا ہوں۔

اب میں ان علماء کی آراء پیش کرتا ہوں جنہوں نے میرے اس عمل کو خلاف شرع قرار نہیں دیا بلکہ عین دین قرار دیا۔

تصدیق از مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق معلوم کرنے اور اس کی اشاعت کے لیے ایک مکان ہی نہیں اپنی جان و مال بیچ ڈالنا عین ایمان کا تقاضا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (پ ۸' سورہ انعام آیت ۱۶۲)

کہہ تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ○ (سورہ بقرہ آیت ۲۰۷' پ ۲)

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے۔

آنحضرت ﷺ اور صحابہ کی زندگیاں اس پر واضح ثبوت ہیں لہٰذا یہ جواب نہایت صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو اس توفیق سے نوازے۔

محمد حسین شیخوپوری' ۲۵ اپریل ۱۹۸۵ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصدیق از حکیم محمود بن مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہما گوجرانوالہ

جواب دہندہ نے عظمت اور استقامت کی بہترین مثال پیش کی ہے۔ مصائب و مشکلات سے گھبرائے بغیر تلاش حق کی کوشش کی ہے اور بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا۔ دلائل نہایت مضبوط اور دندان شکن ہیں۔

اور خدا کا وعدہ ہے کہ استقامت کرنے والے لوگوں کے فرشتے مددگار ہوتے ہیں

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (پارہ ۲۴، سورۃ حٰم السجدۃ، آیت ۳۰)

"ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو، نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور آخرت میں بھی۔"

جواب دہندہ بڑا ان تھک آدمی ہے اور بڑی سے بڑی آزمائش کی برداشت رکھتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں۔

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا (پ ۲، سورہ بقرہ آیت ۲۱۴)

"لگی ان کو فقیری اور بیماری اور ہلائے گئے۔"

کی کیفیت بھی اگر پیدا ہو جائے تو اسے گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے اللہ کی مدد اس کے ساتھ ہے۔ اللہ نے اسے احقاق حق کی توفیق دی ہے جس سے کہ بڑے بڑے ذمہ دار بھی پہلو تہی کر لیتے ہیں حالانکہ بڑے بڑے عالموں پر بڑی ذمہ داری ہے مگر یہ مرد درویش اسی دھن میں مگن اللہ کے دین کی نصرت میں لگا ہوا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

حکیم محمود بن مولانا محمد اسمٰعیل سلفی مرحوم گوجرانوالہ

۸۵-۴-۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصدیق از جناب حافظ محمد الیاس صاحب اثری گوجرانوالہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

جواب دہندہ نے

(ا) جن آیات و احادیث اور دلائل و براہین سے جواب تحریر کیا ہے' ان میں تقویٰ کا انتہائی اونچا معیار مذکور ہے اعلائے کلمۃ الحق کے لیے اور فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لیے جو بھی کسی آدمی سے ہو سکے' اس کو کرنا ہی چاہیے ورنہ بصورت دیگر عنداللہ سزا کا مستحق ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال و اعمال سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ تبلیغ حق اور ادائیگی فرض کے لیے سب کچھ قربان کیا جا سکتا ہے۔

قلت کی وجہ سے استیعاب و استقصا سے گریز کرتا ہوں ورنہ دلائل و براہین تو بہت ہیں۔ کہنے کے لیے کافی وقت درکار ہے۔

اللہ تعالیٰ جواب دہندہ کو دین کی مزید خدمت کا موقع دیں اور اس کے معاونین کو بھی تبلیغ دین کے فریضہ سے سبک دوش ہونے کی توفیق دے۔ آمین' واللہ اعلم

محمد الیاس اثری' مدرس جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ ۸۵-۴-۲۱

تصدیق از جناب حافظ امین بن عبدالرحمٰن انصاری گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب استاذ العلماء شیخ التفسیر حضرت علامہ حافظ محمد الیاس صاحب اثری مدظلہ العالی کا تبصرہ و تصدیق بالکل درست اور صحیح ہے۔

۸۵-۴-۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محترم حافظ عبدالشکور مدنی صاحب

مذکورہ علمائے کرام نے تصدیق کی ہے کہ اعلائے کلمۃ الحق کے لیے اور فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لیے جو بھی کسی آدمی سے ہو سکے' اس کو کرنا ہی چاہیے ورنہ بصورت دیگر عنداللہ سزا کا مستحق ہو گا۔

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب! آپ نے اپنے تبصرہ میں لکھا ہے کہ "نیز اس مقصد کے لیے مجبوراً" گھر بار فروخت کر دینا اور بیوی بچوں کو بنیادی ضرورت سے محروم کر دینا وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ کے ضمن میں آتا ہے۔"

لٰہذا حافظ صاحب آپ اس ذمہ داری کو سرانجام دیں اگر یہ فریضۂ تبلیغ آپ نہ کر سکے تو بندہ کو واپسی ڈاک اطلاع کر دینا تاکہ سائل کوئی بندوبست کرے ویسے آپ کو ضرور یہ فرض ادا کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پ۴' سورہ آل عمران)

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو۔"

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (پ۴' آیت ۱۰۴)

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے اور نیک کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے' یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔"

حافظ عبدالشکور مدنی صاحب آپکو پانچ دفعہ رجسٹریاں کی گئیں مگر آپکی طرف سے انکاری کی رپورٹ آئی بندہ نے دستی کاغذات عام ڈاک میں ارسال کر دیئے مگر پھر بھی کوئی جواب نہیں آیا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ورثاء کو چاہیے کہ ورثہ کو تمام حقداروں تک پہنچائیں ورنہ حق تلفی کے جرم عظیم میں آکر مستحق عذاب ہونگے

ابو عمر عبد العزیز النورستانی نے کہا ہے کہ جو جوابات مولانا محمد اشرف صاحب نے دیے ہیں وہ درست اور صحیح ہیں کہ علمائے اہل حدیث، جماعت اہل حدیث، سرمایہ داران اہل حدیث مسائل کی تحقیق کے خرچ کے ذمہ دار ہیں۔ دیانتاً" اور اخلاقاً"۔ قرآن و سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے یہ قرآن و سنت کے وارث ہیں۔ وارث کو چاہیے کہ ورثہ کو تمام حق داروں تک پہنچائیں ورنہ حق تلفی کے جرم عظیم میں آکر مستحق عذاب ہونگے

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ